پاکستان نظریاتی اتحاد (پی این آئی)

Pakistan Nazaryati Itihad

Established in 2021

ریاست کے تین آفاقی نظام

۱۲ جنوری ۲۰۲۵

مختصر تعارف - کرنل (ریٹائرڈ) اشفاق احمد

تیس سالہ ملٹری سروس ، سول انجینئر اور ماسٹرز ان آرٹ اینڈ سائنس آف وارفیر

چھبیس سال سے قرآن عالیشان، سیرت نبویﷺ اور علم الآخرالزمان کے طالب علم

سورۃ الکھف اور عہدِ حاضر پر کتاب کے مصنف

نظریۂ کمال اور پینڈولم سونگ تھیوری کے تخلیق کار

کشمیر، وزیرستان ،بلوچستان اور دارلحکومت اسلام آباد کے آبی بحرانوں پرتحقیق کار

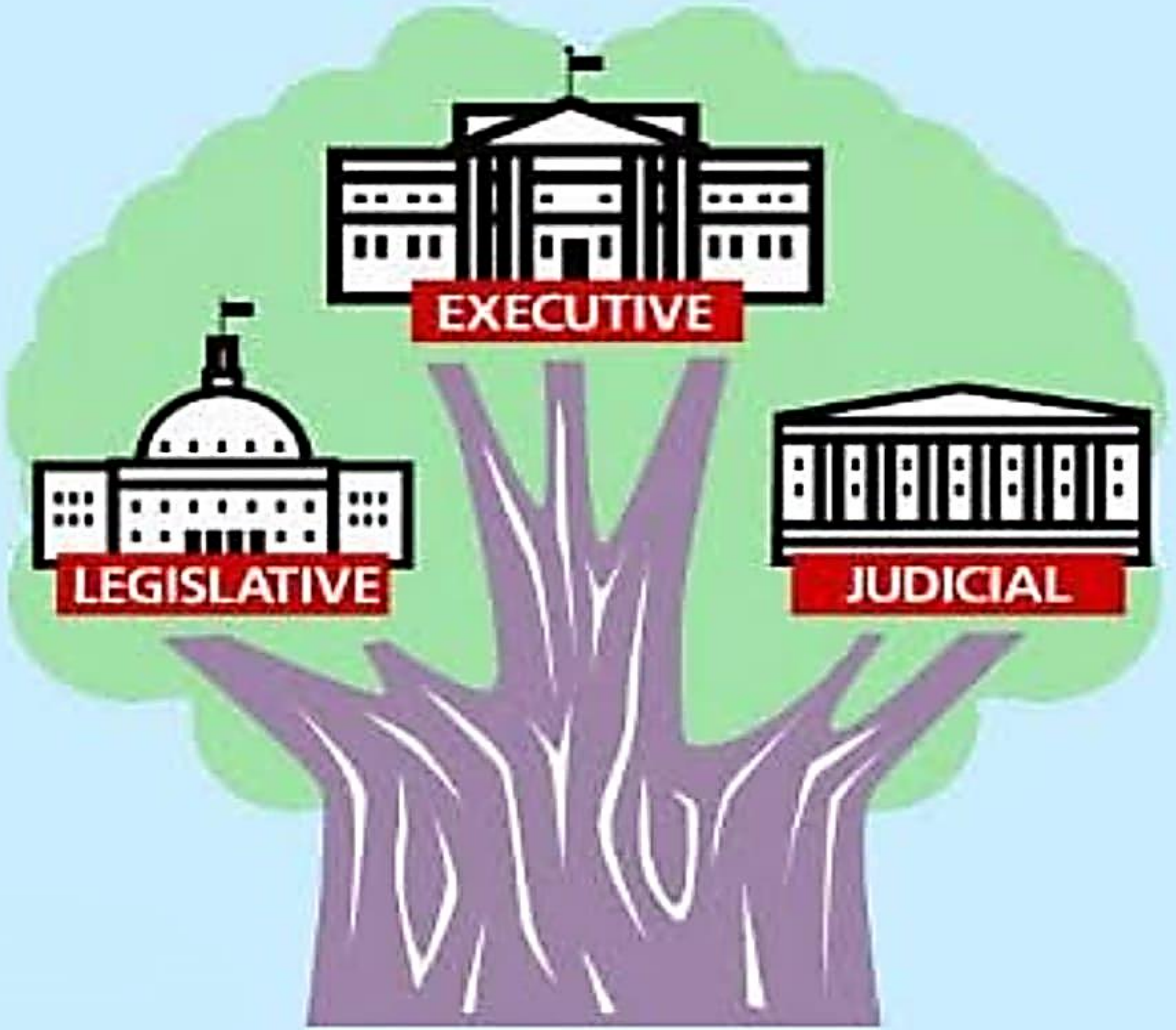

ORGANS OF THE STATE

(The Stereotype)

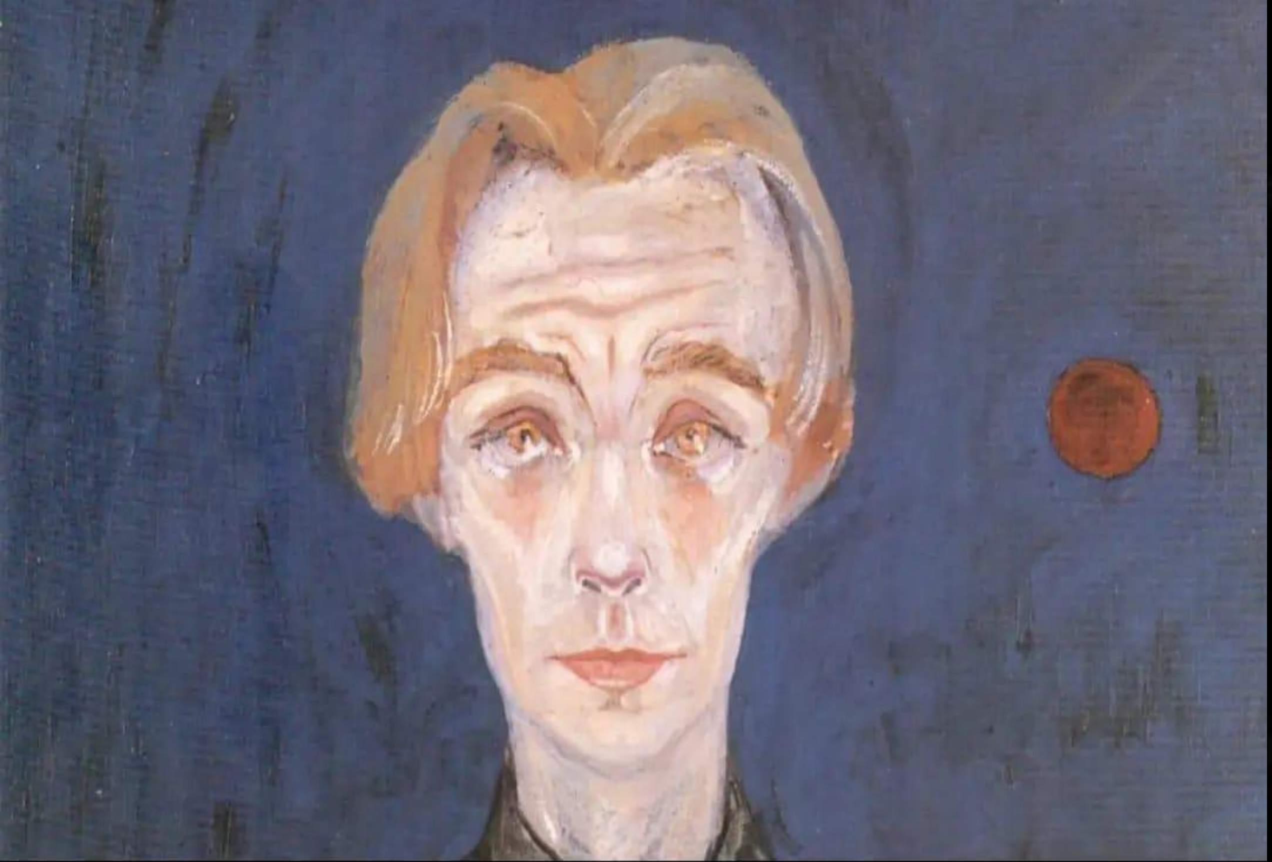

"This is precisely the risk modern man runs: he may wake up one day to find that he has missed half his life."

Carl Jung

"

The illiterate of the 21st century will not be those who cannot read and write, but those who cannot learn, unlearn, and relearn.

Alvin Toffler
American Writer

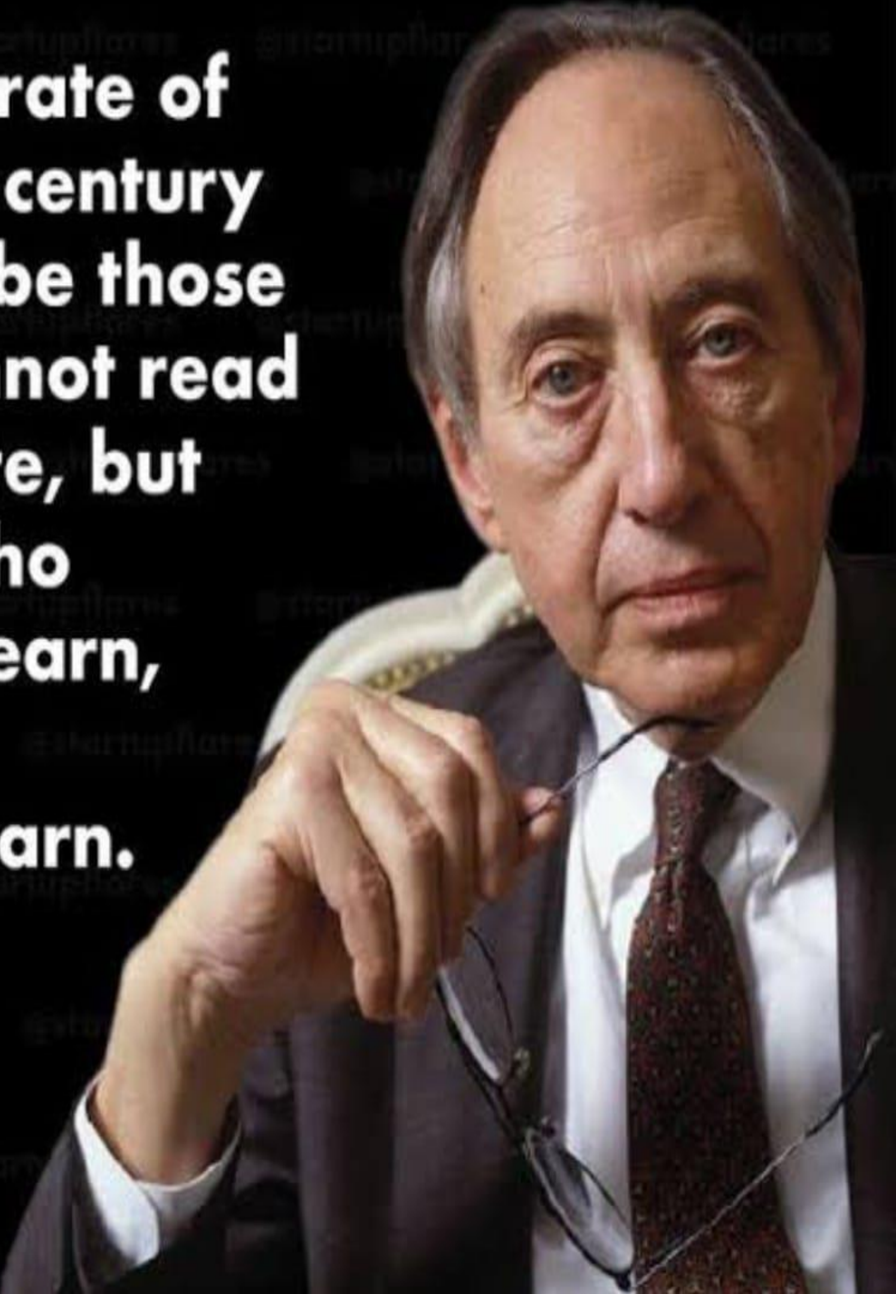

اپنے غیر معمولی اور سنگین ترین عہد کی حیرت انگیز تصویر

۱۔ حوادثِ زمانہ کی رفتار، سنگینی اورغارت گری میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے ۔

اپنے غیر معمولی اور سنگین ترین عہد کی حیرت انگیز تصویر

۲۔فرعونی، قارونی اور هامانی نظام نہ صرف یکجان ہو چکے ہیں بلکہ ان کی شر انگیزی کا عالمگیری رُخ "انسانی تباہی اور خدائ فطرت کو تہہ و بالا کر گذرنے"کی طرف ہے۔

چنانچہ یہ اطلاع کہ کُل انسانیت انتہائ غیر معمولی اور سنگین ترین عہدمیں داخل ہو چکی ہے کوئ تہلکہ خیزخبر نہیں ہے ۔

Doomsday Clock
@ 90 Seconds to Midnight
(2024)

A Symbol designed by the Nuclear Scientists & Global Experts to represent imminence of a Manmade Global Catastrophe by Nuclear Stockpiles, Dangerous Technologies & Climatic Disasters

اگرچہ ارض و سماءمیں روزانہ غیر معمولی "واقعات "رُونما ہو رہے ہیں لیکن اہلِ علم جانتے ہیں کہ قدیم اور پیچیدہ ترین کارخانۂ قدرت میں حادثات نہیں ہوتے ۔

There are No Accidents or Coincidences in the World of 'Cause & Effect'

نہ ہمارا ربّ حادثاتی ہے اور نہ ہی اسباب و علل کی دُنیا میں اتّفاقات کا گُذر ہوتاہے

اپنے غیر معمولی اور سنگین ترین عہد کی حیرت انگیز تصویر

۳۔ تمام اقوامِ عالم کےباشعور افرادمتّفق ہیں کہ موجودہ تباہ کن صورتحال ، عظیم تر تباہی کا دیباچہ یا نقطۂ آغاز ہے ۔

Future Events Cast their Shadows Before Them

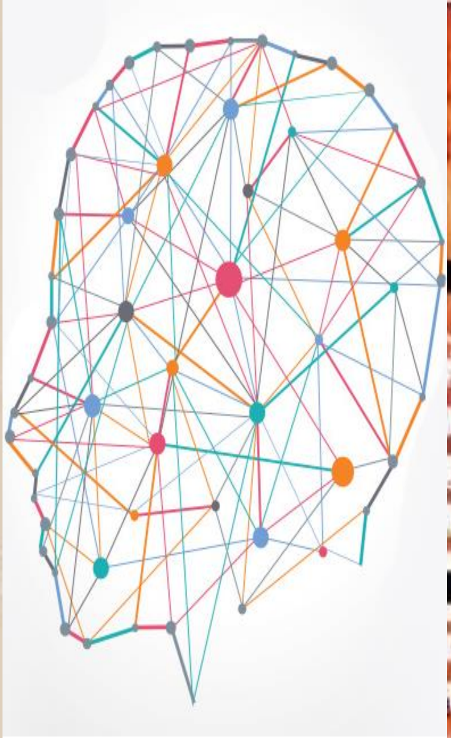

"You can't connect the dots…

unless you have them."

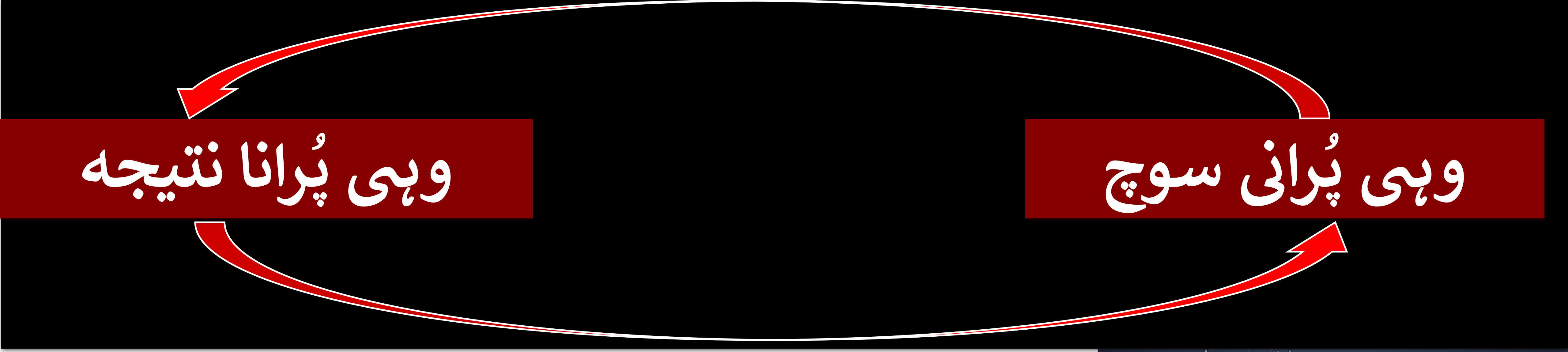
وہی پُرانی سوچ
وہی پُرانا نتیجہ

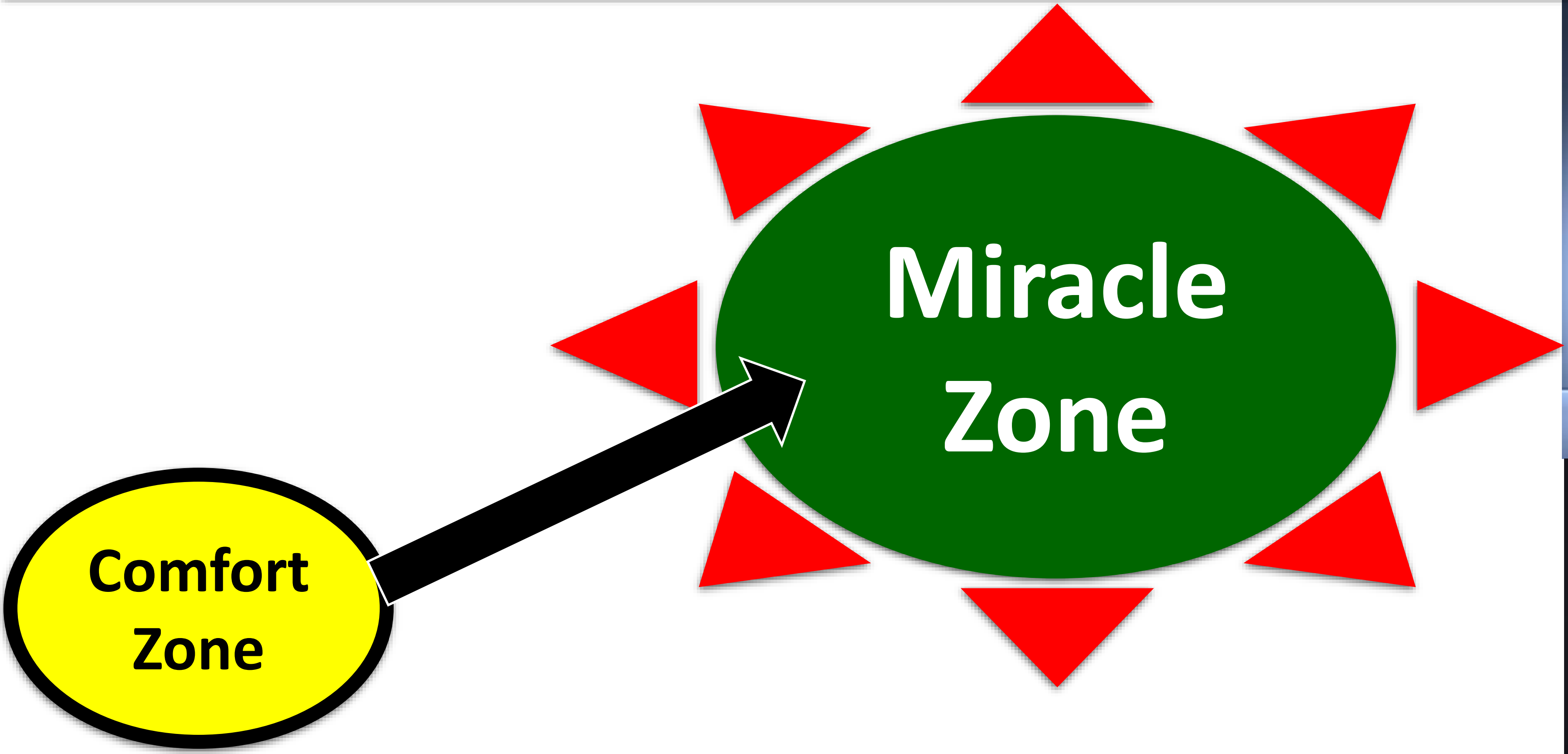
Miracle Zone
Comfort Zone

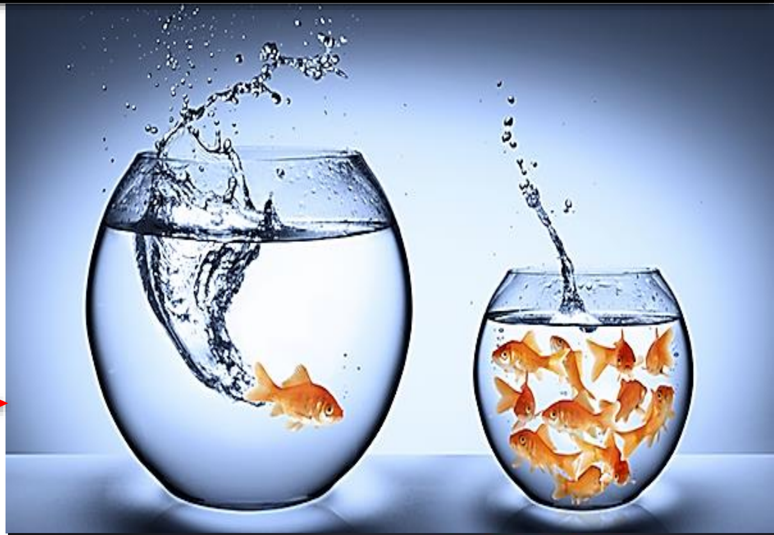

Game Changer

"جو کل کے مقام پر رہا، وہ گھاٹے میں رہا۔"

(فرمانِ نبویؐ)

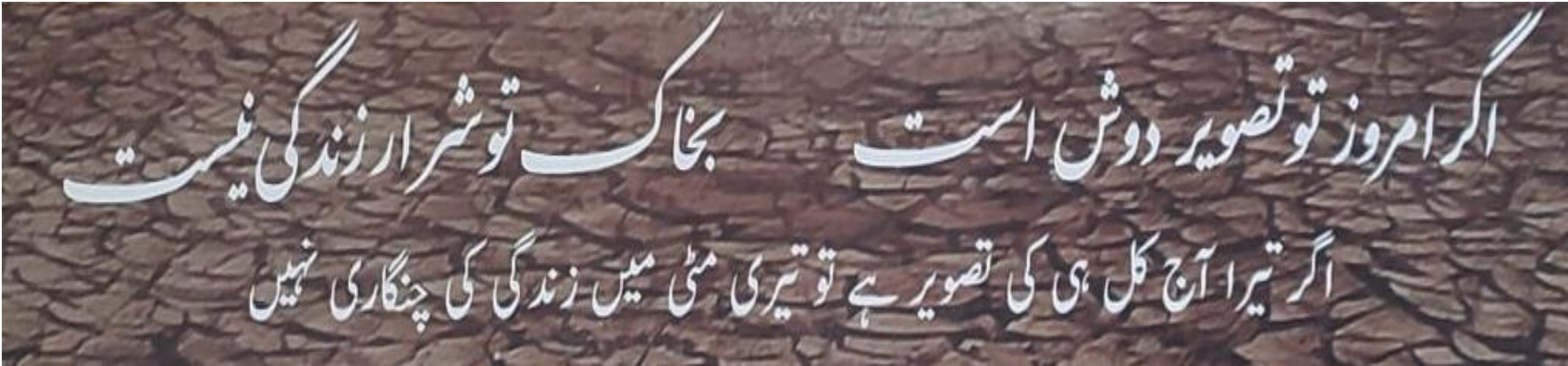

دورِ جدید میں ریاست کے تین نظام

Westminster System of Parliamentary Government - 1884

Presidential System of Governance

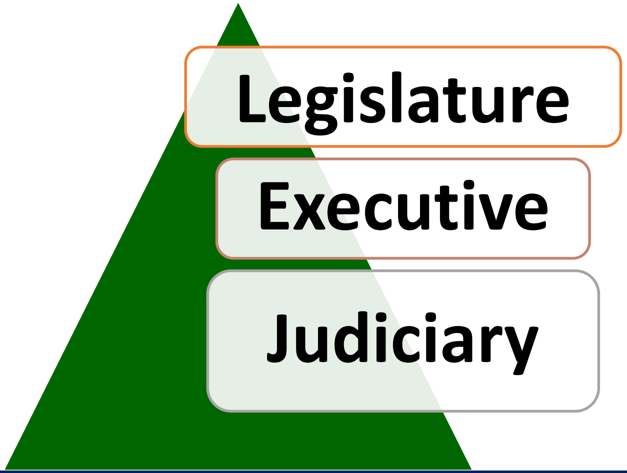

جدید ترین اور پیچیدہ ترین مسائل کے حل کیلیۓ اصل منبعٔ ہدایت سے کٹے ہوۓدنیا کے عارضی کھیل تماشوں میں مگن مسلمان، جب قرآن و سُنّت کی طرف رجوع کرتے ہیں تو یہ کبھی بھی انہیں مایوس نہیں کرتے ۔الحمدللہ قرآن و سُنّت ِنبی آخرالزمانﷺمیں قیامت کے دن تک ہر دور کیلیۓ کامل ہدایت و راہنمائی کاجامع انتظام موجود ہے۔

"بلاشبہ اللہ اس کتاب (یعنی قرآن عالیشان) کے ذریعے بہت سی قوموں کو عروج عطا کرتا ہے اوراسی کے ذریعے بہت سوں کو زوال دیتا ہے"۔ (صحیح مسلم)

وہ زمانے میں معزّز تھے، مسلماں ہو کر
اور تم خوار ہوئے "تارکِ قرآں" ہو کر
(علاّمہ محمد اقبالؒ)

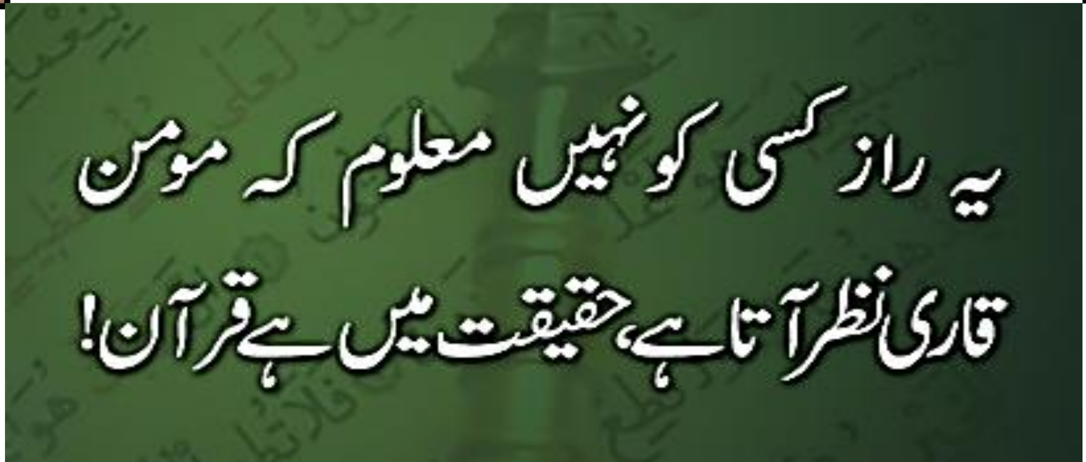
یہ راز کسی کو نہیں معلوم کہ مومن
قاری نظر آتا ہے، حقیقت میں ہے قرآن!

دو آیتوں سے نظامِ ریاست کی حیرت انگیز قرآنی شناخت

اِلٰی فِرعَونَ وَ ھَامٰنَ وَ قَارُونَ   طرف فرعون کے اور ہامان کے اور قارون کے

Surah Al Momin (Ghafir) 40: 24

وَ قَارُونَ وَ فِرعَونَ   اور ہلاک کیا ہم نے قارون کو، فرعون کو،

وَ ھَامٰنَ   اور ہامان کو۔

Surah Al Ankaboot 29: 39

دورِ حاضر کی جدید ترین دنیا میں بھی یہی قدیمی نظامِ سلطنت قائم ہے

ریاست اسلامی ہو یا شیطانی، دونوں انہی تین نظاموں کا کامل اور جامع کنٹرول کر کے ہی قائم ہوتی ہیں

نظامِ ریاست کی تکوینی اساس

فرعون اور طاقت کا جدید نظام

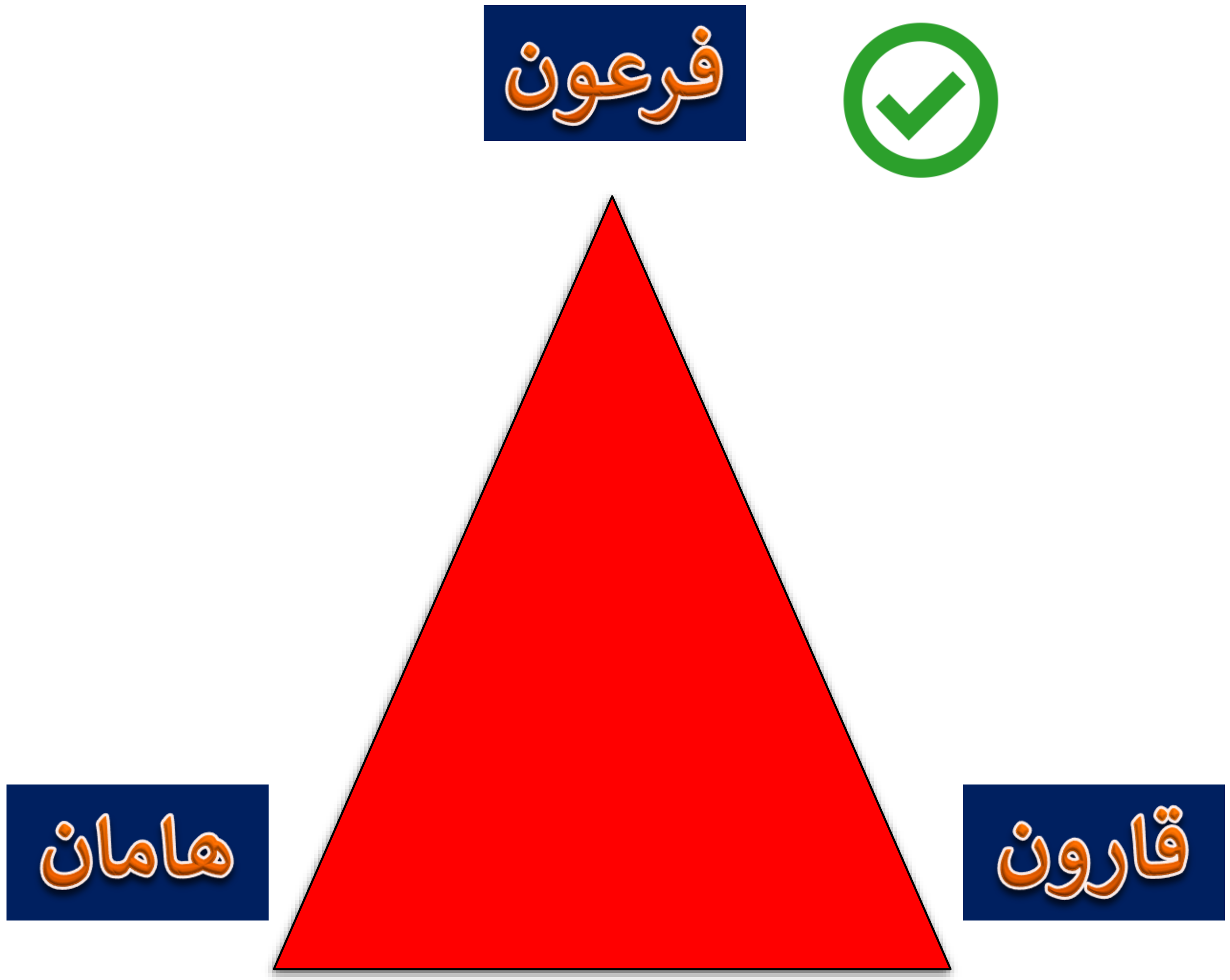

قرآنی تاریخ کے مطابق قومِ بنی اسرائیل حضرت یوسفؑ کے دورِ حکومت کے دوران مصر میں رہائش پذیر ہوئی تھی۔

کچھ ہی مدّت کے بعد، بنی اسرائیل اللہ اور اُسکے پیغا م سے باغی ہو گئی اور معرکۂ خیروشر میں شیطان کی فوج بن گئی ۔

اللہ کے دین سے پھرجانے کے جُرم میں، اللہ نے انہیں حکومت سے معزول کردیا اور سخت جابر حکمرانوں کے سپرد کردیا۔

حضرت موسیٰؑ کے دور میں بنی اسرائیل غلام تھے اور اُن پر فرعون جیسا ظالم حکمران تھا۔

قرآن میں فرعون کا چوہتردفعه شخصی تذکرہ ہے۔ وہ اللہ اور نبی حضرت موسیٰؑ کا سخت نافرمان تھا اور شیطانی نظامِ کفرواستحصال کا علمبردار تھا۔حتّیٰ کہ اُس نےبنی اسرائیل کے لاتعداد نربچوں کو بھی ذبح کروادیا۔

فرعون اپنی سرکشی اور بغاوت کی آخری حد پر پہنچ کرخُدائ کے باقی جھوٹے دعوے داروں سےبھی آگے نکل گیا اوراُس نےاپنے آپ کو سب سے بڑا خُدا قراردے ڈالا۔

فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الۡاَعۡلٰى ۝۲۴ اور کہا میں ہوں تمہارا سب سے بڑا رب ۝۲۴

Surah An Naziat 79:24

اللہ نے حضرت موسیٰؑ کی قیادت میں بنی اسرائیل کو "سنگین ترین امتحان" سے نجات دلائی اور فرعون کواپنی طاقتورترین افواج سمیت زیرِ سمندر غرق کر کے رہتی دنیا کیلیۓ سامانِ عبرت بنا دیا۔

فرعون ایک تاریخی فرد تھا مگر قرآن عالیشان کے ابدی اسلوب کے مطابق وہ اس منفرد مثلث میں "نظامِ قوّت یا طاقت کے نظام "کی علامت بھی ہے۔

دورِ حاضرکی جدید ترین دنیا میں بھی یہی قدیمی نظامِ طاقت قائم و دائم ہے

سچ ہے کہ اللہ کے کلام اور کمال کو زوال نہیں

USA Armed Forces	Pakistan Armed Forces
Commander – in Chief President Joe Biden	Commander –in Chief President Asif Ali Zardari

پہلا تناظر 1

خوفناک تباہیوں کی داستان

پچھلے ۱۰۰ سالوں میں انسانیت دو عالمگیر جنگوں اور لاتعداد غارت گریوں کا شکار ہو چکی ہے، جس میں کروڑوں افراد ہلاک ہوئے۔

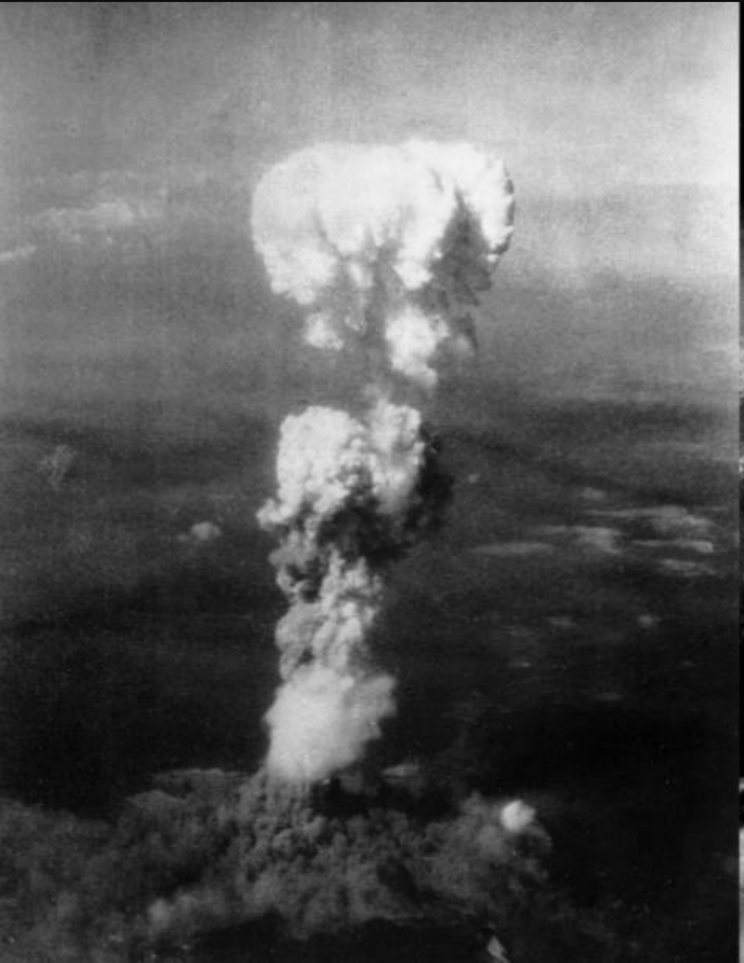

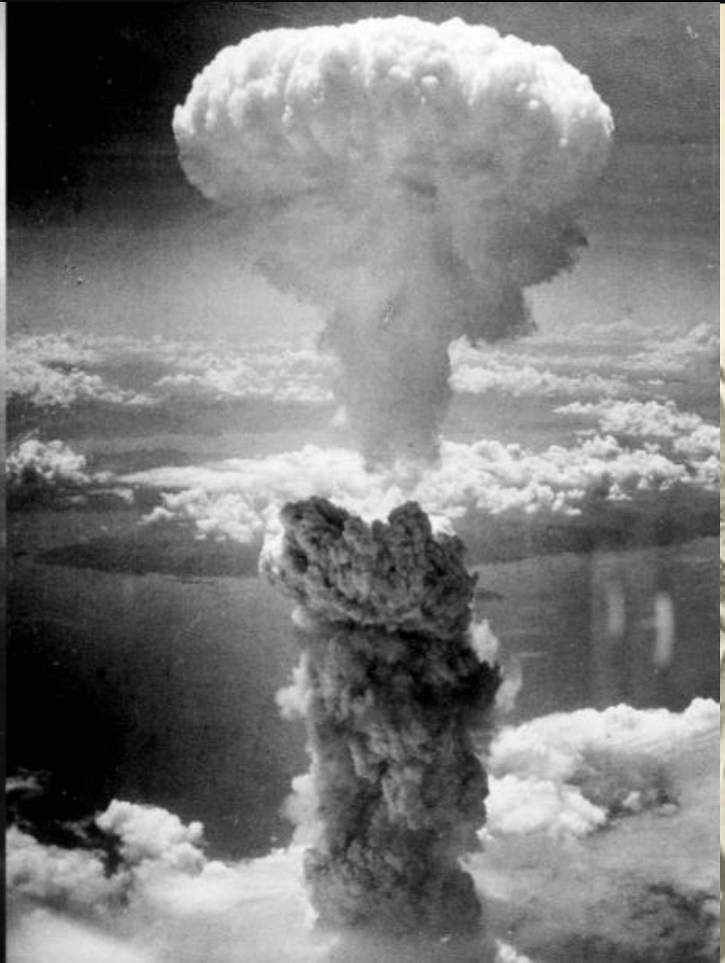

۹/۱۱ کے بعد تباہی و بربادی کے ساتھ قتل وغارت گری کا علاقہ پھیلتا ہی چلا جا رہا ہے۔لاکھوں افراد کو موت کے منہ میں دھکیل دیا گیا ہے۔

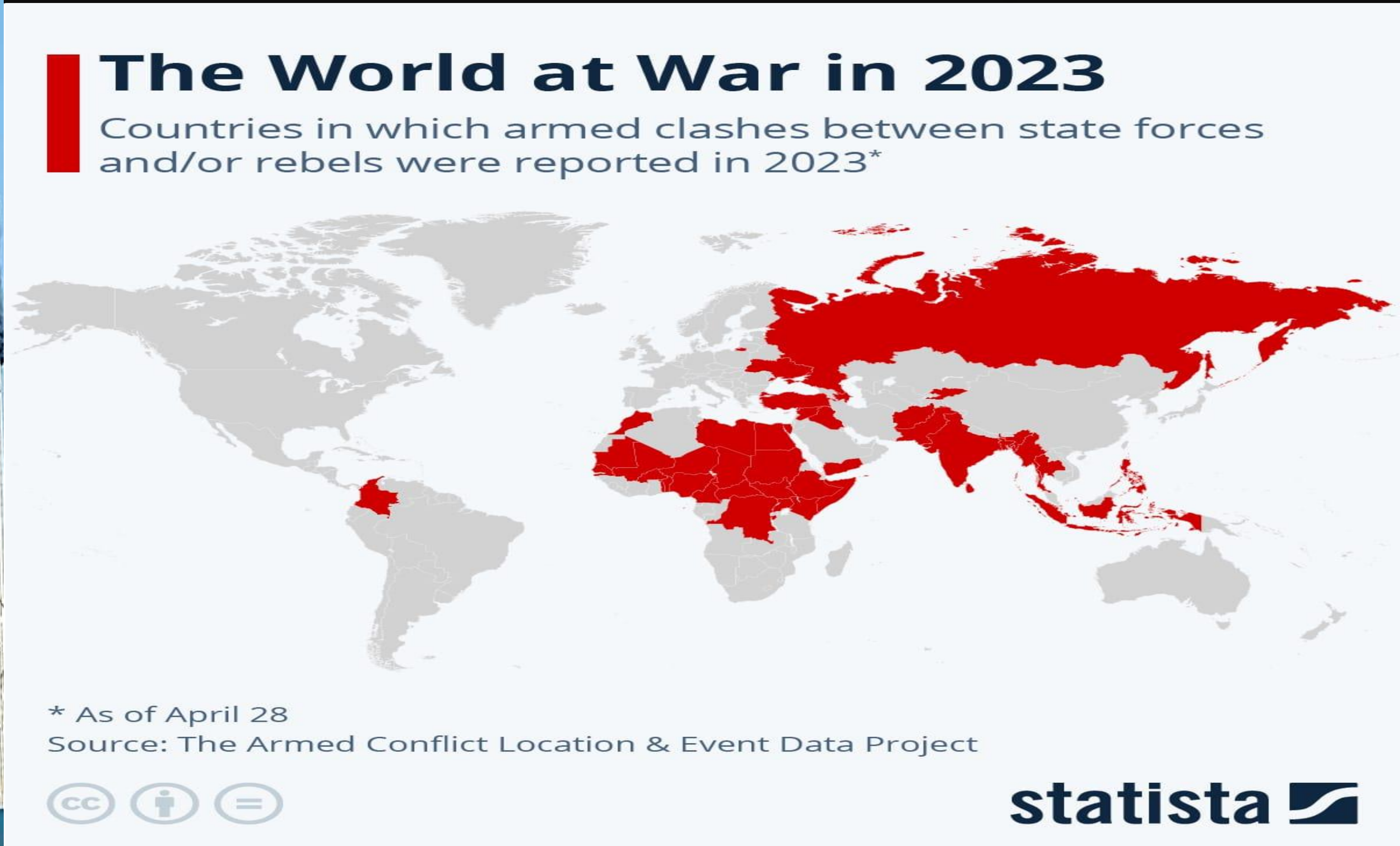

بالخصوص پوری دنیا میں مسلم علاقے شدید تباہی اور غارت گری کی وجہ سے انسانی قتل گاہوں میں بدل چکے ہیں۔

انسانی بےچارگی اور بربادی کا تباہ کُن منظرنامہ

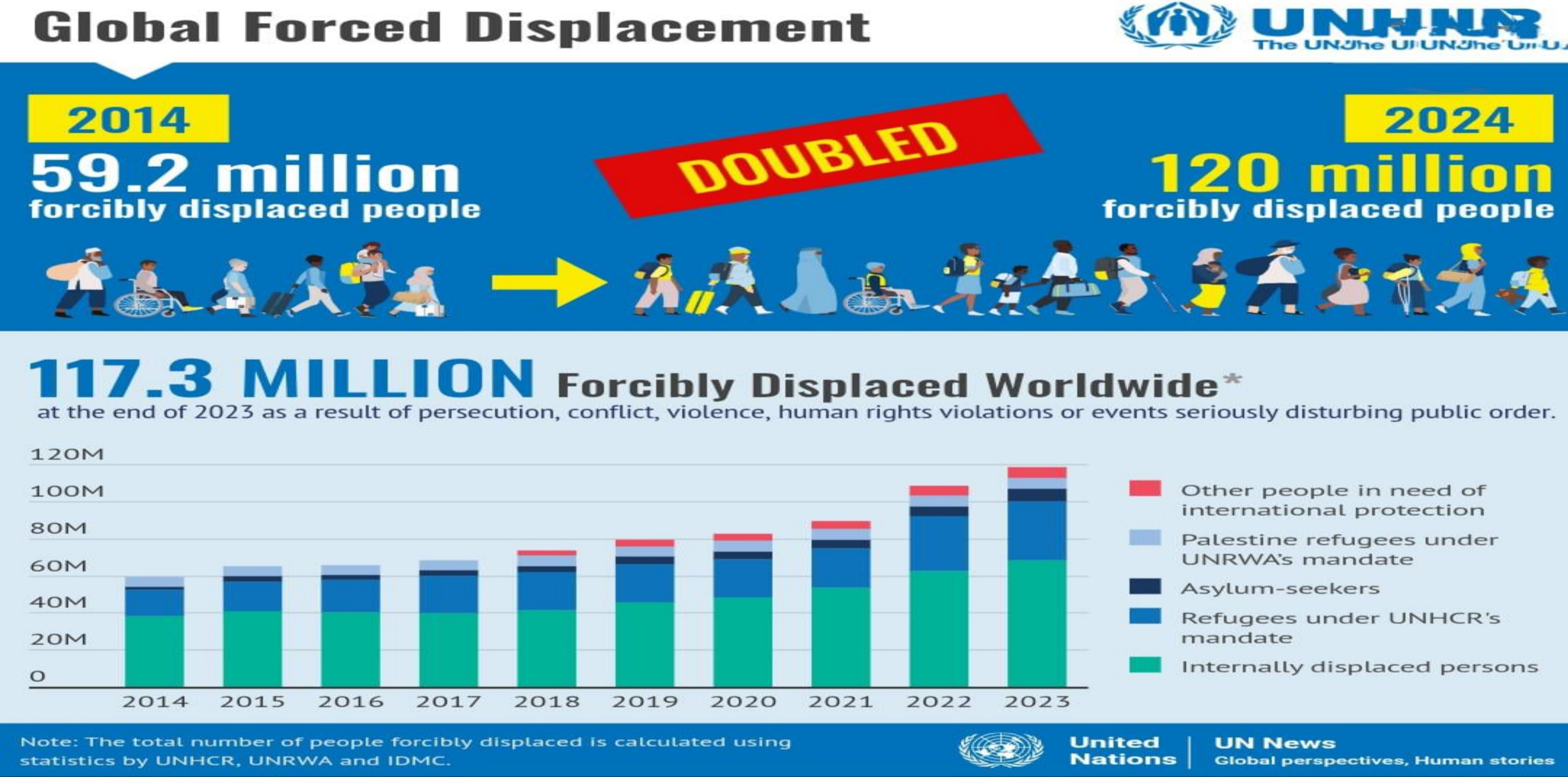

UNITED STATES SPACE COMMAND

4

بحرو بر کوقبضۂ قدرت میں کرنے کے بعدعالمی استعماری قوّتیں اب خلاؤں میں بھی عسکری پنجے گاڑرہی ہیں -

3

2

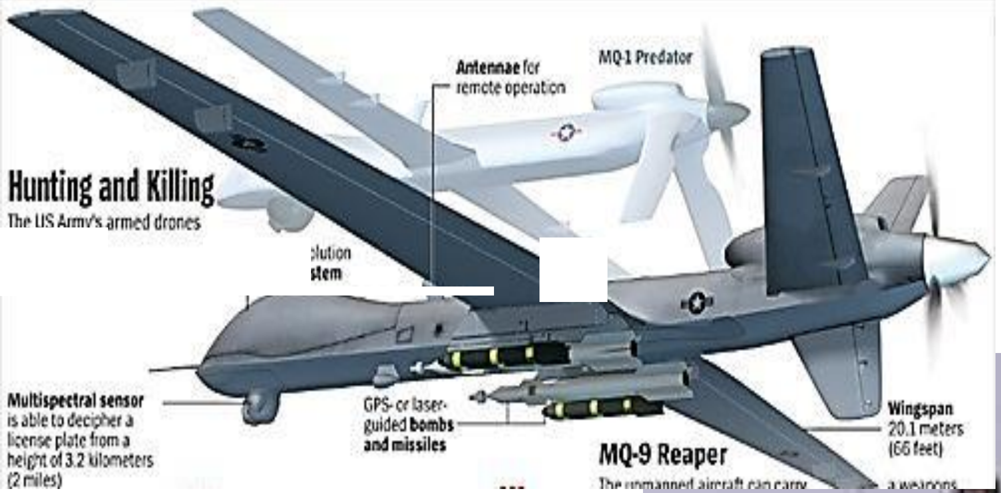

1

قرآن عالیشان کے مطابق قارون حضرت موسیٰؑ کی قوم بنی اسرائیل سے تھا جسے اللہ نے بے شمار دولت سے نوازا تھا۔

قرآن میں قارون کا چاردفعہ تذکرہ ہے۔ وہ اللہ اور نبی حضرت موسیٰؑ کا نافرمان تھا اور دولت کو اپنا ذاتی کمالِ ہنر سمجھتا تھا۔

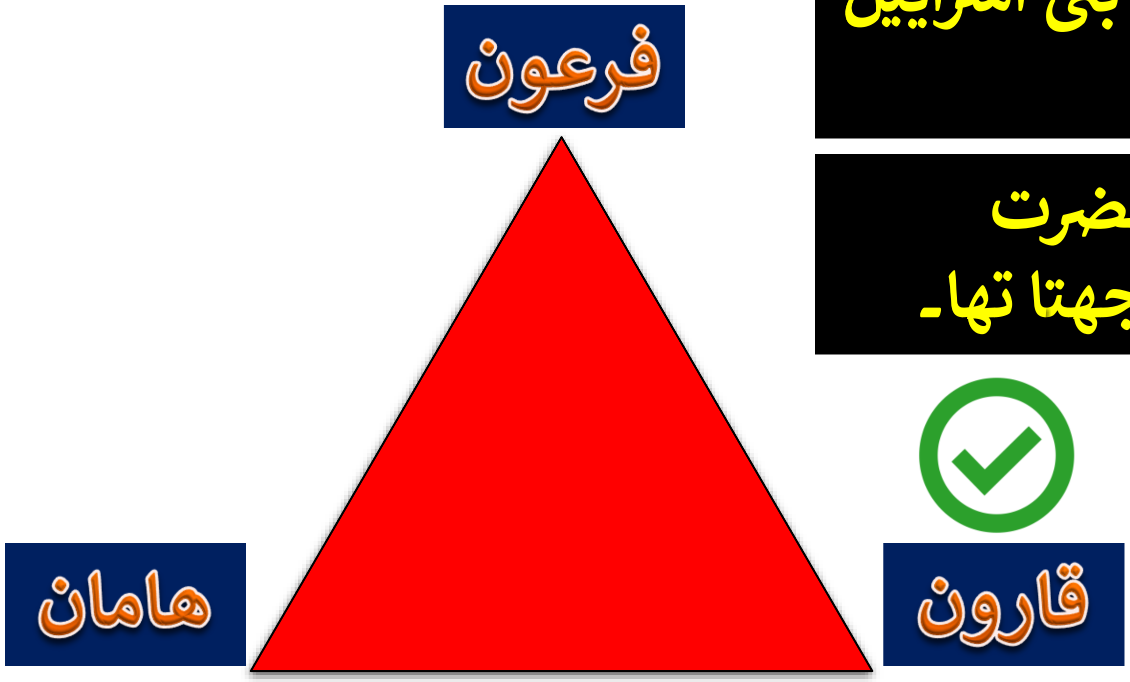

قارون ، فرعون کا وزیرِ خزانہ بھی تھا۔ اس طرح وہ اپنی ہی قوم کے خلاف تمام تر مظالم اور معاشی استحصال میں فرعون کا دست وبازو بھی تھا۔

وہ اپنی سرکشی اور توبہ سے خالی زندگی کی وجہ سے مال و دولت سمیت زمین میں دھنسا دیا گیا۔

قارون ایک تاریخی فرد تھا مگر قرآن عالیشان کے مطابق وہ اس منفردشخصی مثلث میں " نظامِ دولت " کی علامت بھی ہے۔

دورِ حاضرکی جدید ترین دنیا میں بھی یہی قدیمی نظامِ دولت قائم و دائم ہے

RIBA
IS A CRIME
24-7-365
They steal our wealth and destroy our societies until nothing is left.

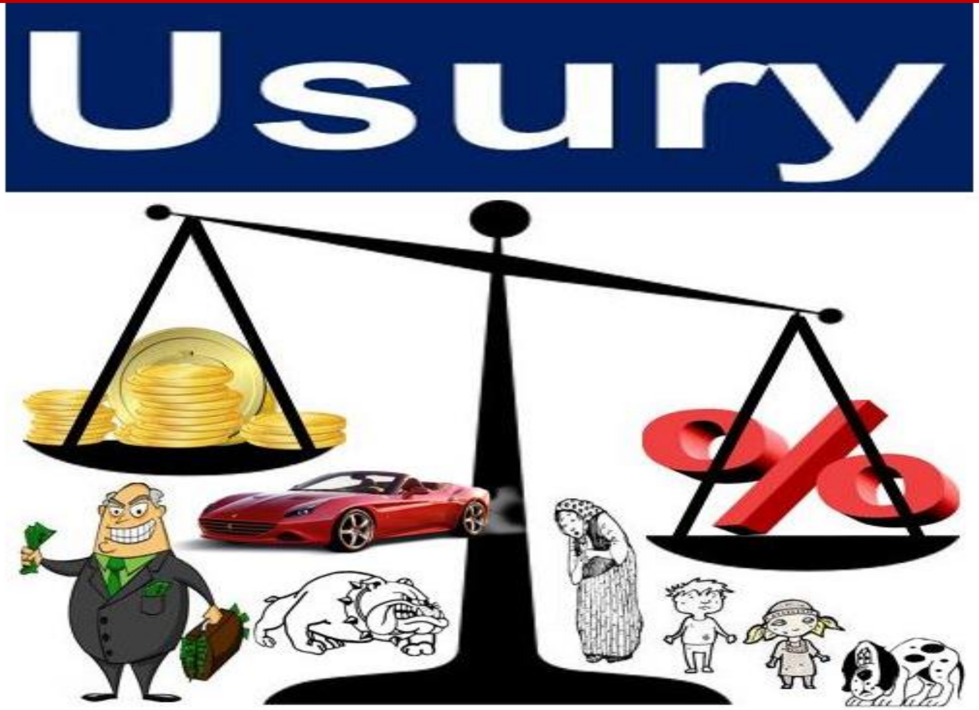

آفاقی اصول:جب بھی موازنہ کیا جاتا ہے تو کبھی دو بے جوڑچیزوں کا تقابل نہیں کیا جاتا۔

آفاقی اصول:جب بھی موازنہ کیا جاتا ہے تو کبھی دو بے جوڑچیزوں کا تقابل نہیں کیا جاتا۔

آفاقی اصول:جب بھی موازنہ کیا جاتا ہے تو کبھی دو بے جوڑچیزوں کا تقابل نہیں کیا جاتا۔

آفاقی اصول:جب بھی موازنہ کیا جاتا ہے تو کبھی دو بے جوڑچیزوں کا تقابل نہیں کیا جاتا۔

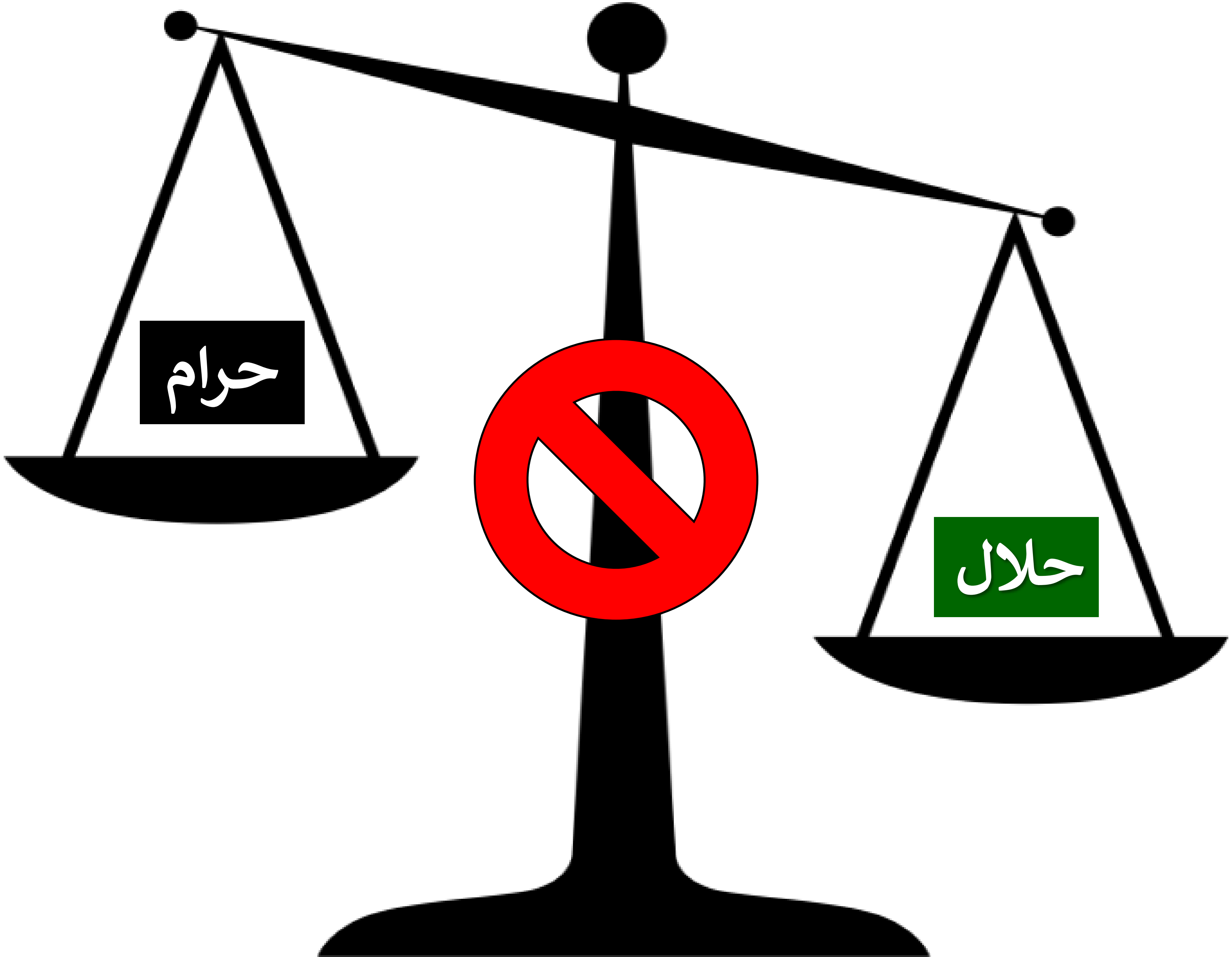

گیارہ ہزار سالہ آفاقی اصول کے برخلاف پوری دنیا میں دو بے جوڑ چیزوں کے موازنے کا آغاز کردیا گیا

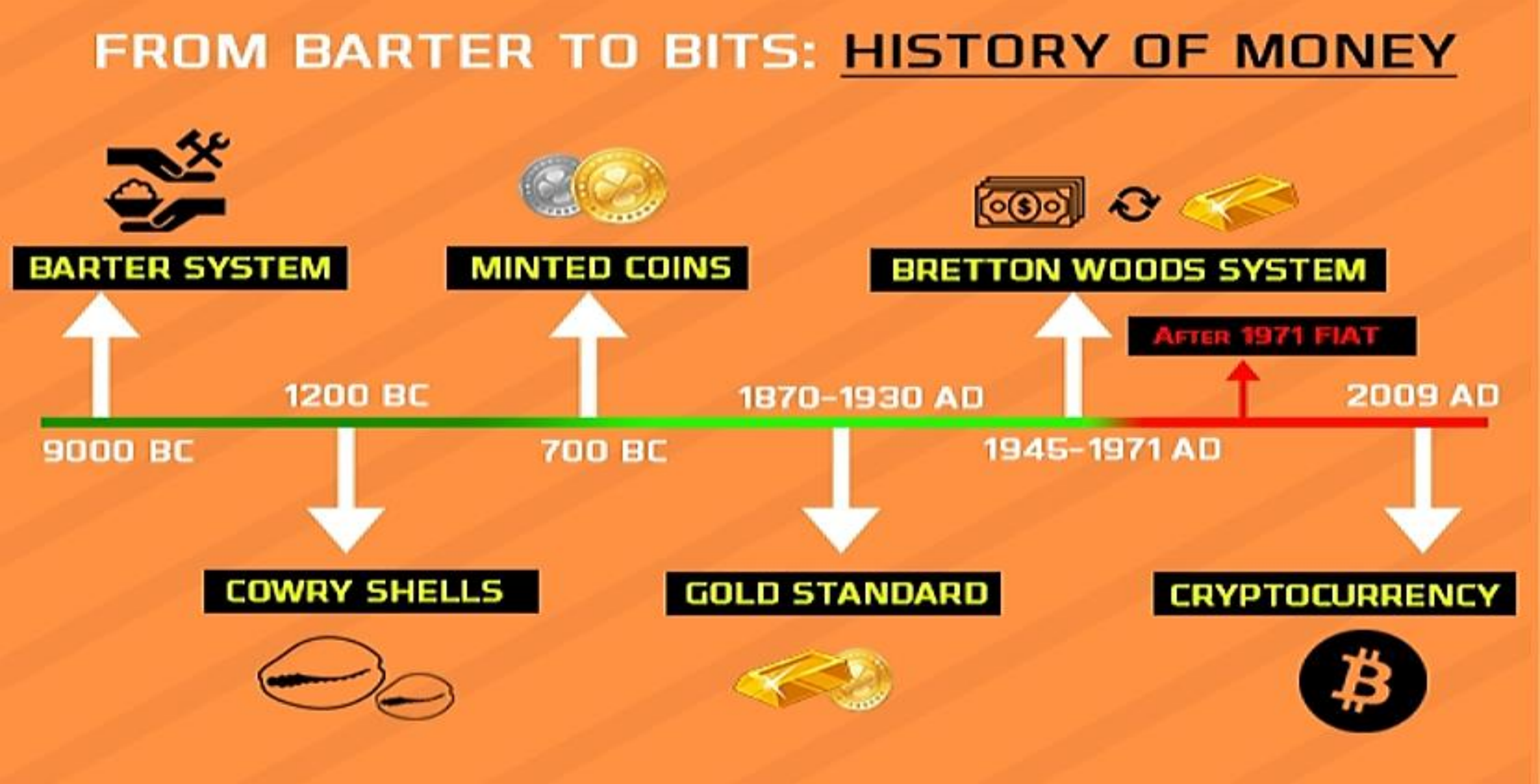

Design of the Bretton Woods System - 1944

USD declared "Anchor Currency" & Foreign Currencies were linked to USD which in turn linked to Gold

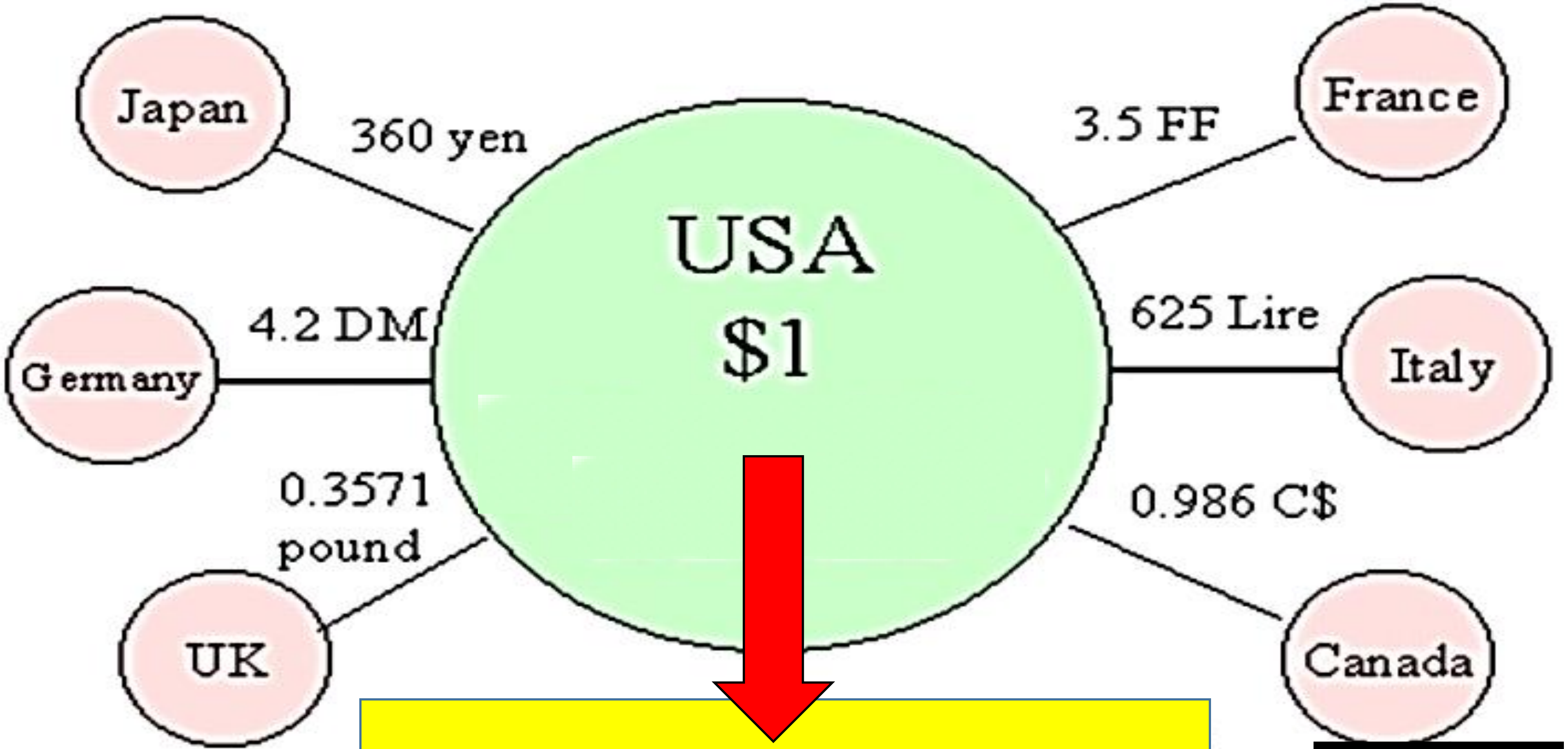

Gold
$ 35 per Troy Ounce

1 Troy Oz = 31.103 gms or 2.49 Tolas

11000 Years → **Since 1944 AD**

Money with 100% Intrinsic Value | **Money with 0% Intrinsic Value**

Barter System → Commodity System → Paper Currency System → Plastic Money System → Digital or Cashless System

Universal Money → Deceptive Money

=

انسانی تاریخ کا یہ نازک ترین موڑ تھا جس کے بعد ظلم، استحصال اورڈکیتی کا بازار گرم ہو گیا۔

ALMOST A BILLION PEOPLE

are going hungry, while we waste

1/3 OF THE FOOD WE PRODUCE.

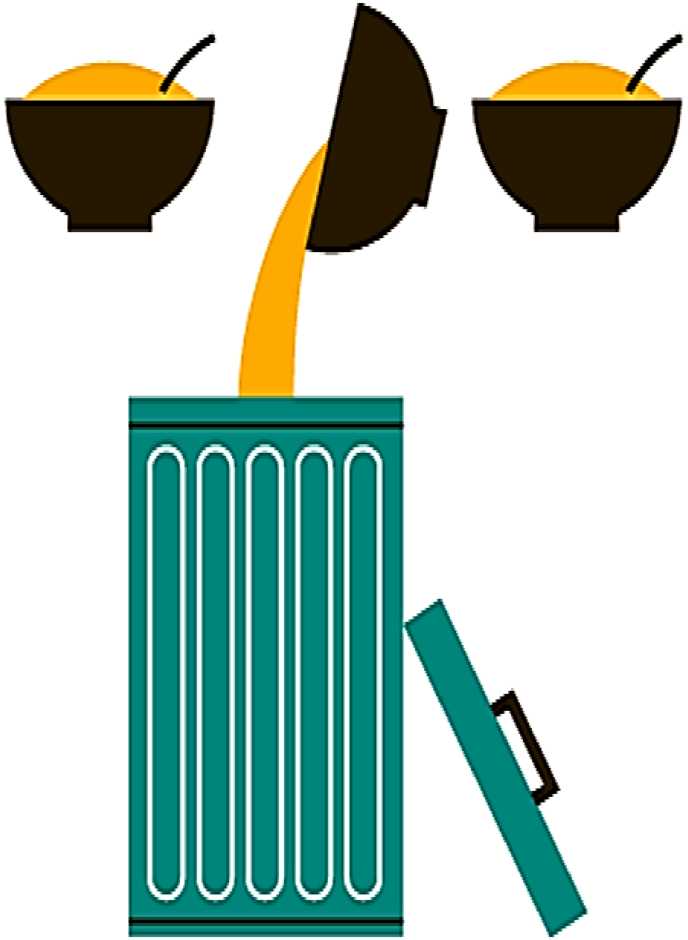

Source: FAO, 2013

Big Facts

ccafs.cgiar.org/bigfacts

CGIAR

RESEARCH PROGRAM ON Climate Change, Agriculture and Food Security

CCAFS

THE WORLD'S WEALTH INEQUALITY

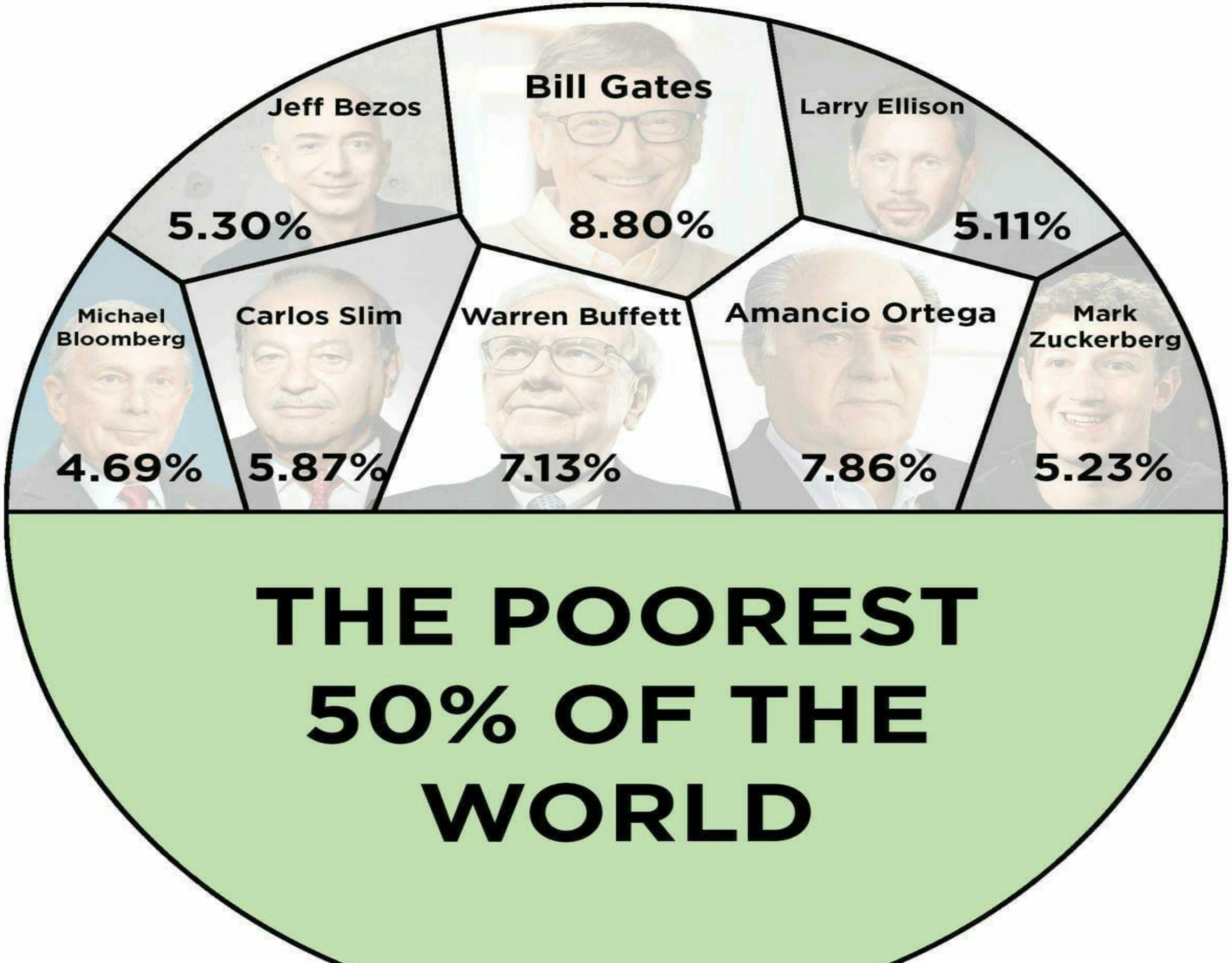

مغرب کے تباہ کُن مالی نظام پر قائدِ اعظمؒ کی حتمی رائے

"مغرب کے مالی نظام نے انسانیت کیلیۓ ناقابلِ تلافی مسائل پیدا کر دیے ہیں اور ہم بہت سے لوگوں پر یہ بات واضح ہو چکی ہے کہ دنیا کو اب جس تباہی کا سامنا ہے، اس سے کوئ معجزہ ہے اسے بچا سکتا ہے۔ مغرب کا مالی نظام انسان کو انصاف مہیا کرنے اور بین الاقوامی انتشار ختم کرنے میں ناکام ہو چکا ہے۔ درحقیقت گزشتہ نصف صدی میں دو عالمی جنگوں کی بڑی وجہ یہی مالی نظام تھا۔"

اسٹیٹ بینک آف پاکستان ؛ یکم اگست ۱۹۴۸ء

عالمی دولت کی انتہائی غیرمتوازن تقسیم اور استحصالی معاشی کنٹرول کی قیامت خیز تصویر

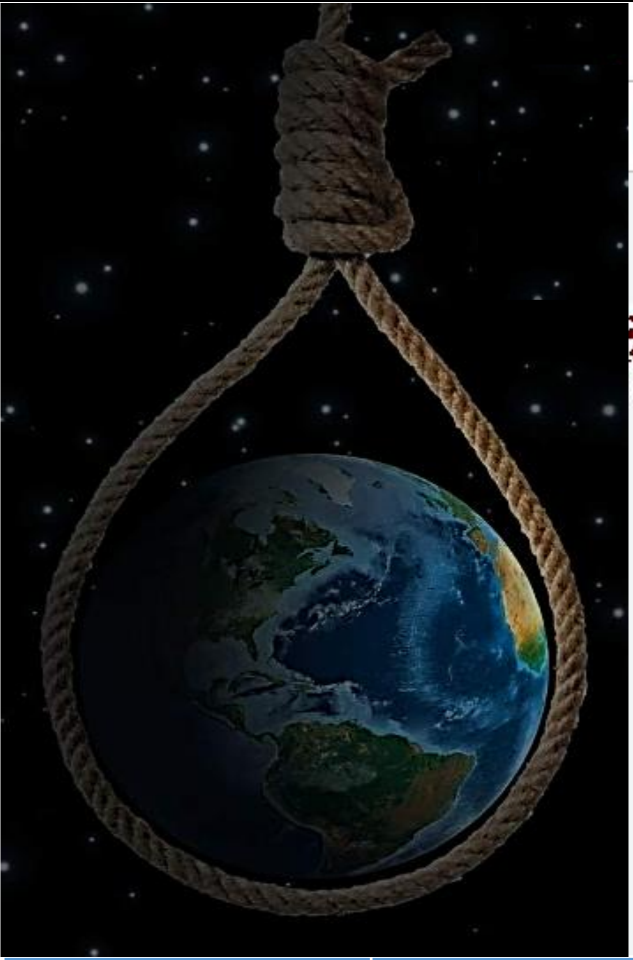

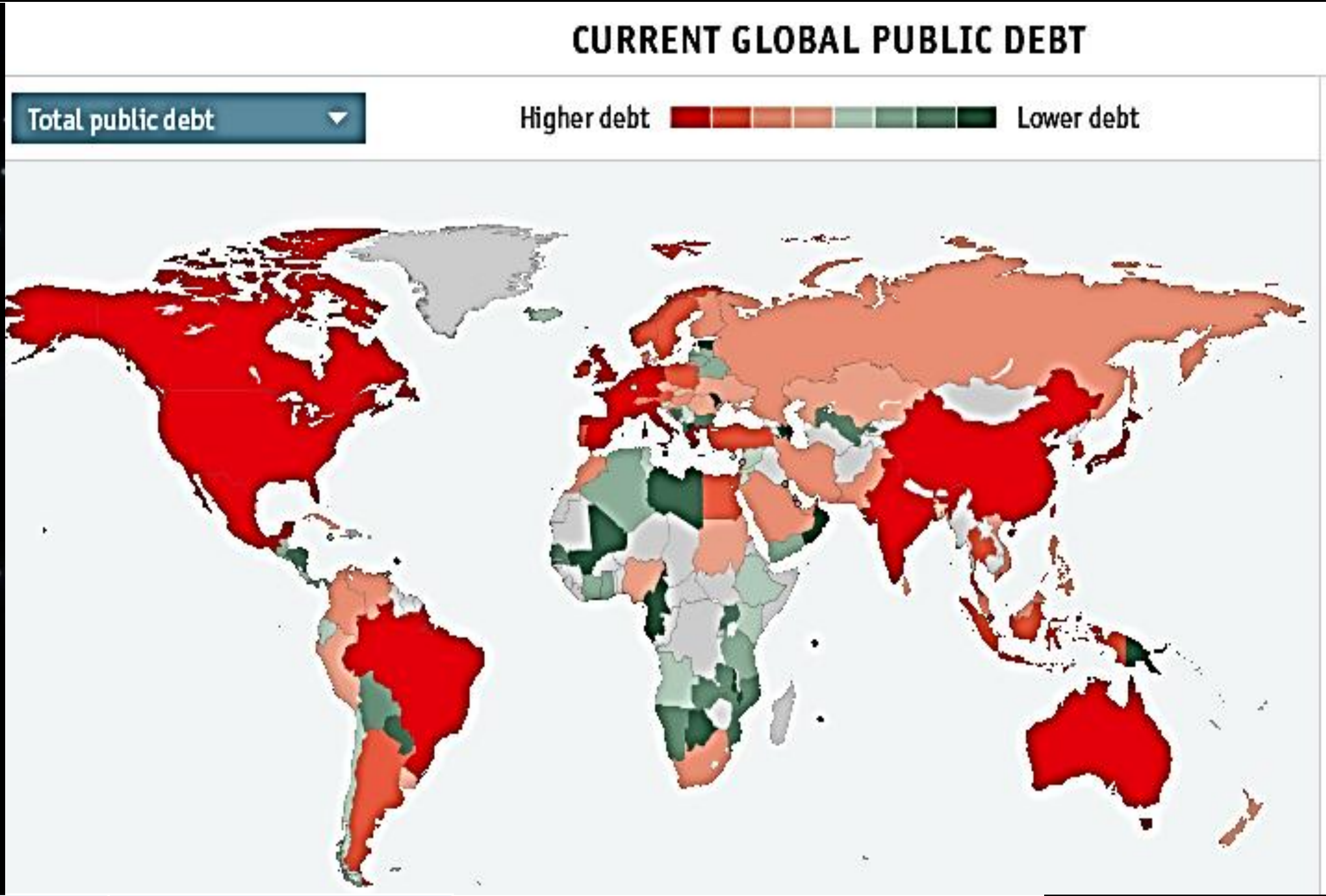

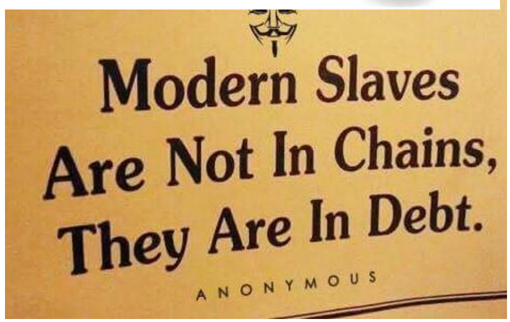

Year	Global Debt	Debt to GDP%
2016	$ 152 Trillion	225%
2020 (1^{st} Qtr)	$ 258 Trillion	331%

Pakistan

Total Debt - $ 265.77 Billions
Debt / Citizen - $ 1267
Interest / Second - $ 685
Debt to GDP - 91.50%

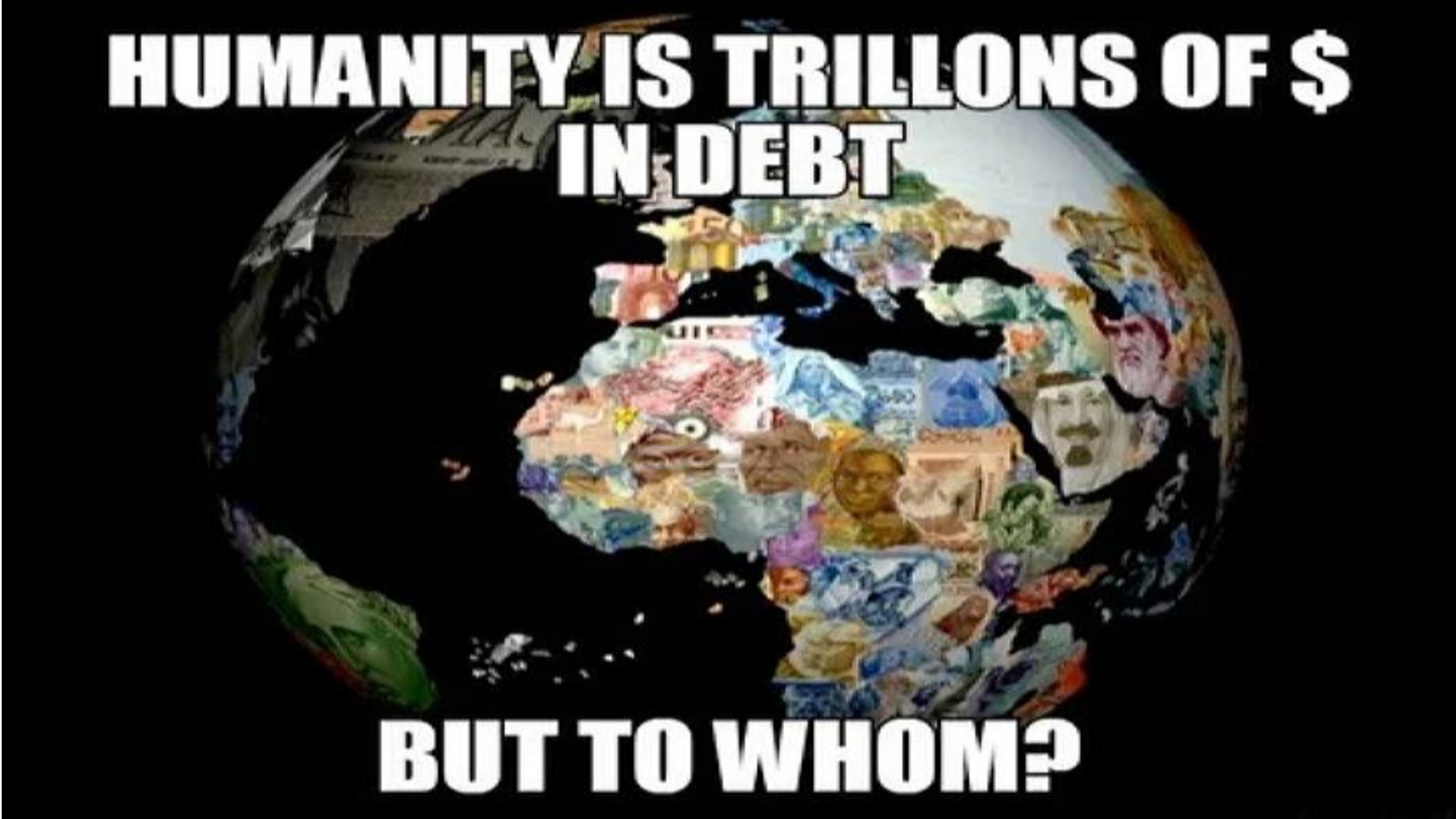
HUMANITY IS TRILLONS OF $
IN DEBT
BUT TO WHOM?

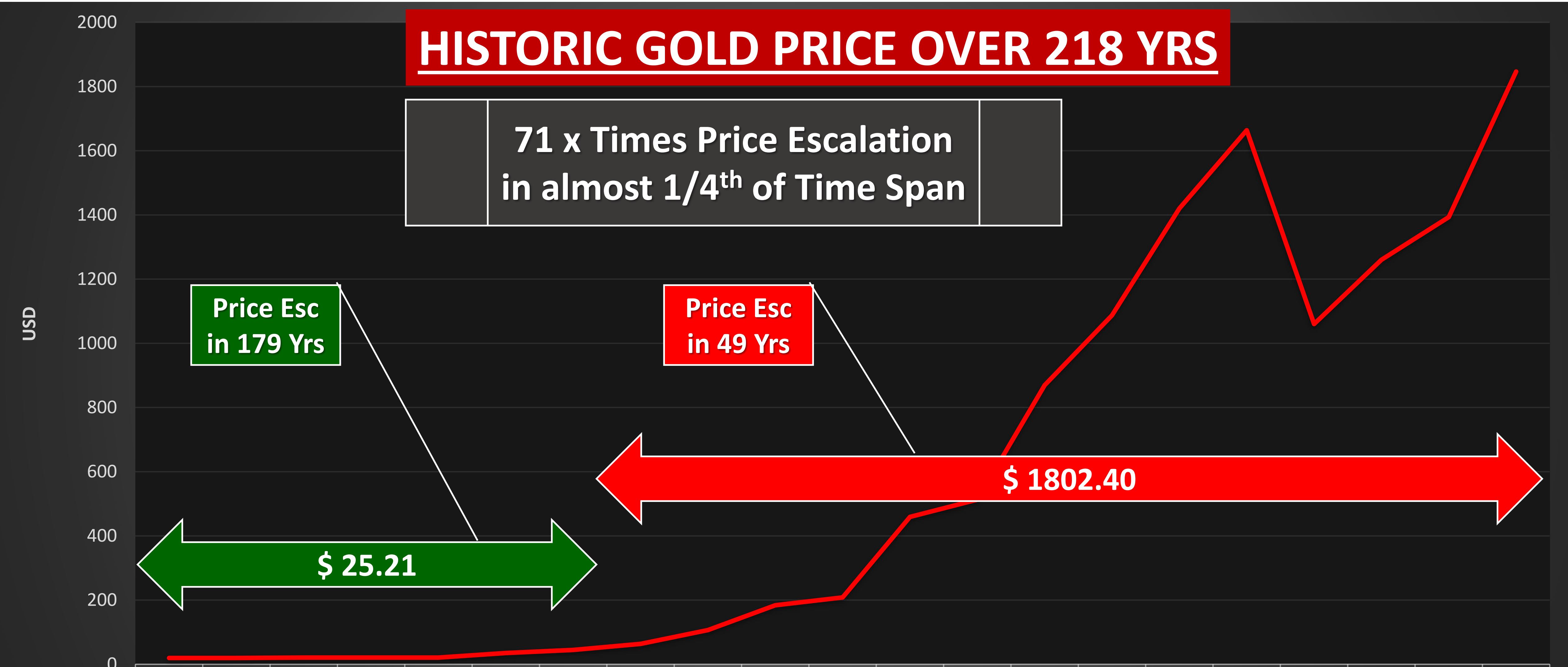

	1792	1833	1843	1861	1932	1935	1971	1972	1973	1974	1978	1979	2005	2008	2009	2010	2012	2015	2017	2019	2020
Gold Price	19.39	19.39	20.67	20.67	20.67	35	44.6	63.48	106.48	183.77	208.1	459	513	869.75	1087.5	1420.3	1664	1060	1260.4	1393.3	1846.9

وہ امریکی ڈالرجس کی طاقت اور قدر کا خوب ڈھنڈورا پیٹا جاتا ہے، وہ گرتا رہا اور کسی کو تباہی کی خبر ہی نہ ہوئی۔

WORLD ECONOMIC FORUM
8 predictions for the world in 2030

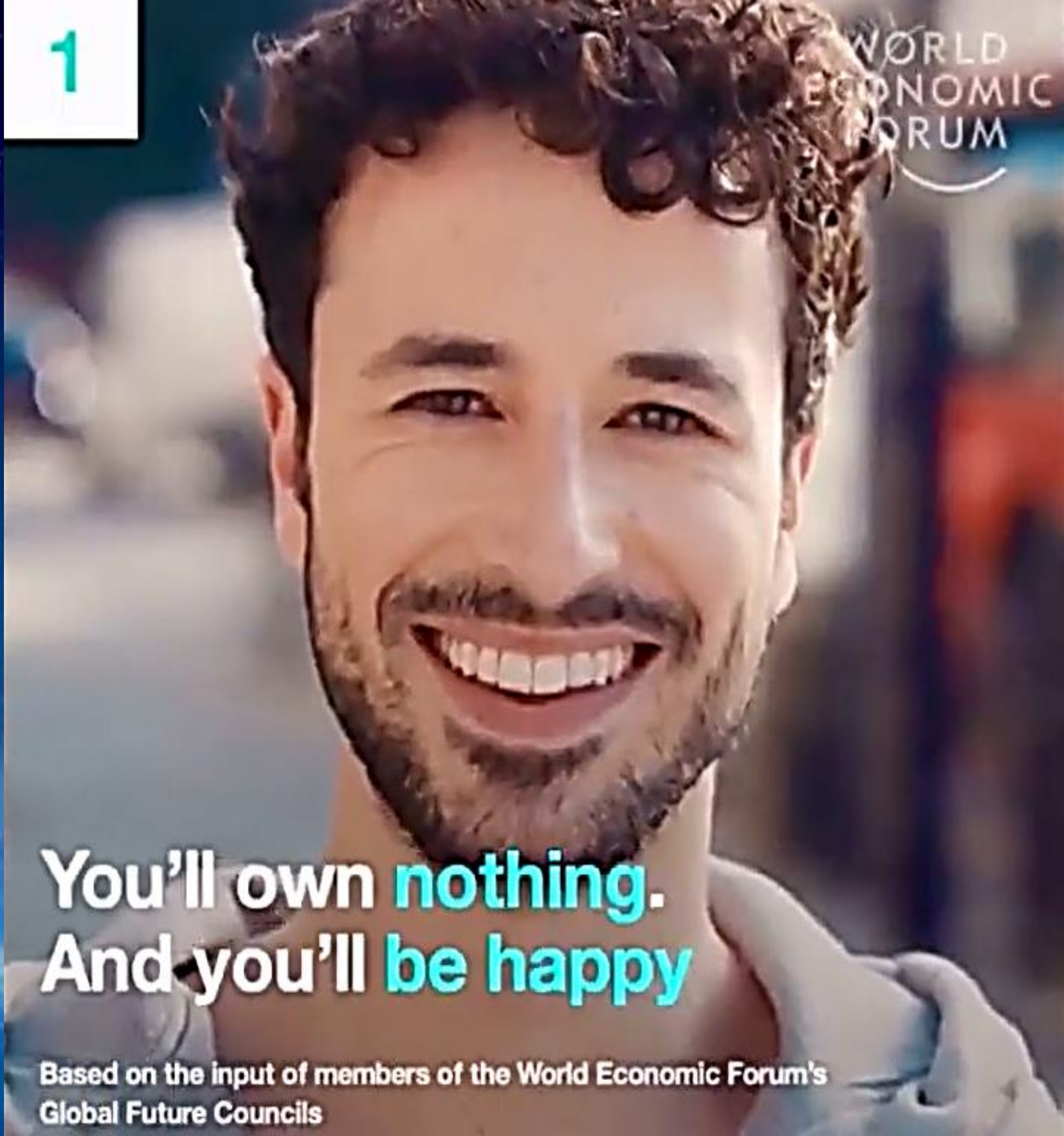
1
WORLD ECONOMIC FORUM
You'll own nothing.
And you'll be happy
Based on the input of members of the World Economic Forum's Global Future Councils

قرآن عالیشان کے مطابق هامان، فرعون کا ایک انتہائی اہم ، قریب ترین اور غیرمعمولی صلاحیتوں سے مالامال سردار تھا ۔اس کاقرآن میں چھ دفعہ ذکر آیا ہے۔

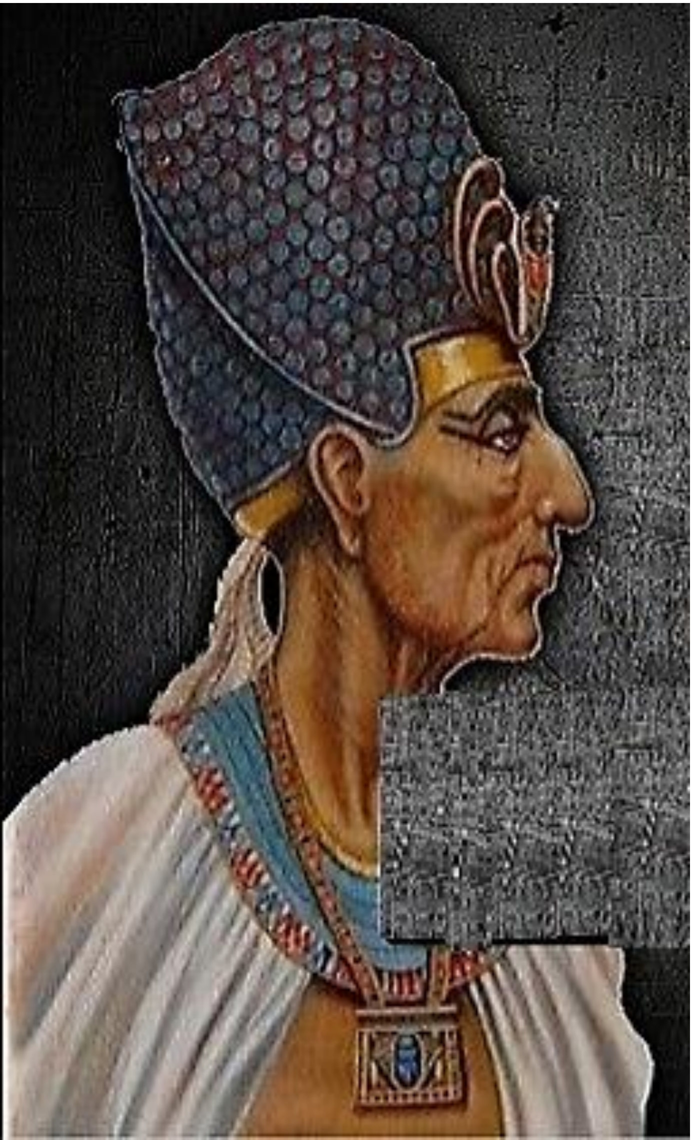

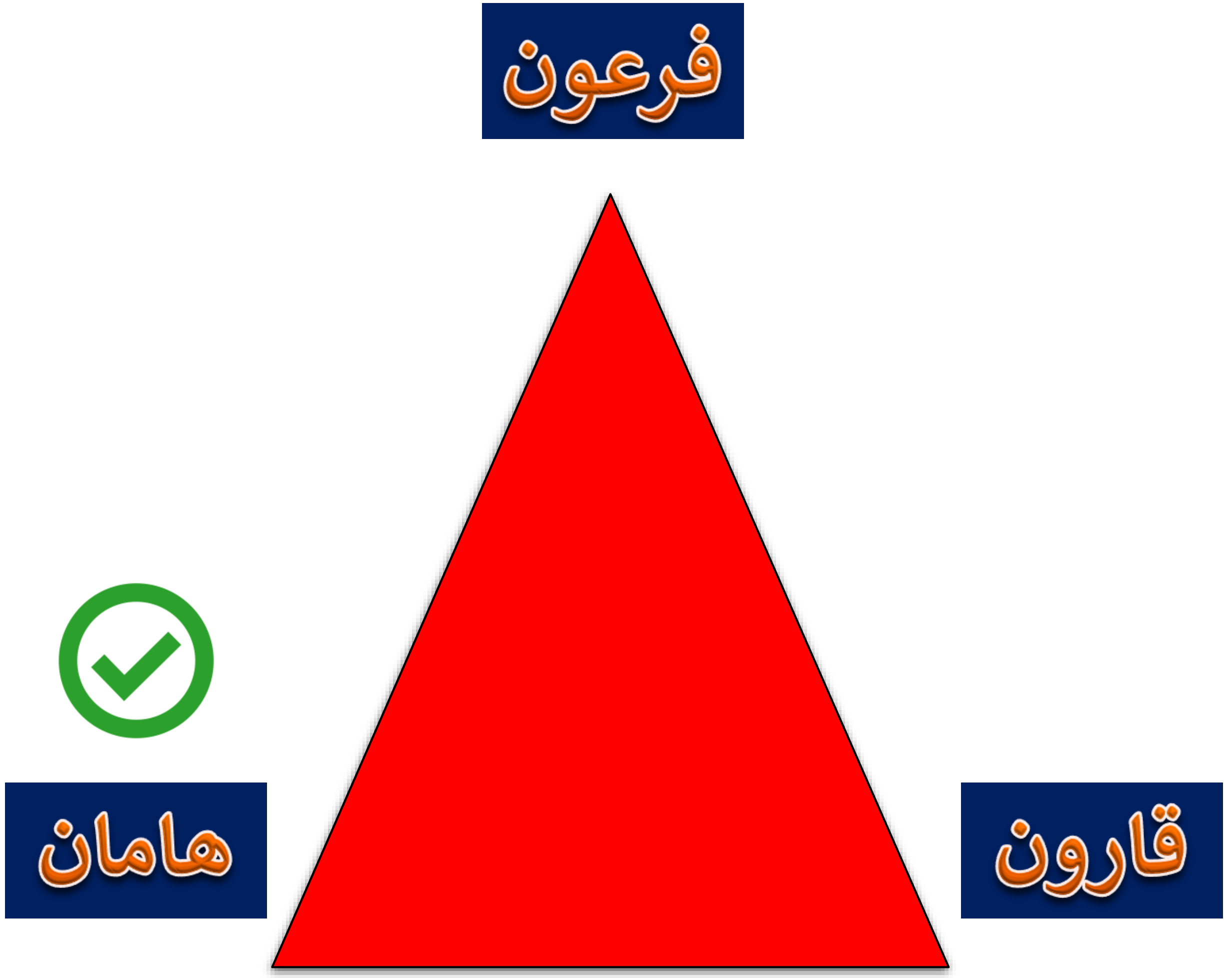

قرآنی واقعات پرگہرے تدبّر سے واضح ہوتا ہے کہ حضرت موسیٰؑ سے مقابلے کیلیۓ فرعون ہمیشہ ہامان کی طرف دیکھتا تھا اور اسی سے ہرمشکل کا حل لیتا تھا ۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ	اور کہا فرعون نے: اے اہلِ دربار! میرے علم میں تو نہیں ہے
لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ	تمہارا کوئی خدا میرے سوا، سو آگ دہکاؤ میرے واسطے اے ہامان،
عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا	گارے پر اینٹ پکانے کے لیے اور بناؤ میرے لیے ایک اُونچا محل
لَّعَلِّيْۤ اَطَّلِعُ اِلٰۤى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ	شاید کہ میں دیکھ سکوں الٰہِ موسیٰؑ کو
وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳۸﴾	اور در اصل میرا خیال تو یہ ہے کہ وہ ہے ہی جھوٹا ﴿۳۸﴾

Surah Al Qasas 28: 38

عظیم قرآنی حکمت کیمطابق فرعون کے متوازی "ھامانی تذکرہ"ظاہر کرتا ہے کہ ھامان
کو فرعون پر غیرمعمولی اثرورسوخ حاصل تھا اور یہ انتہائ پراسرار شخص
"کاروبارِسلطنت " میں بھی گہرا عمل دخل رکھتا تھا۔

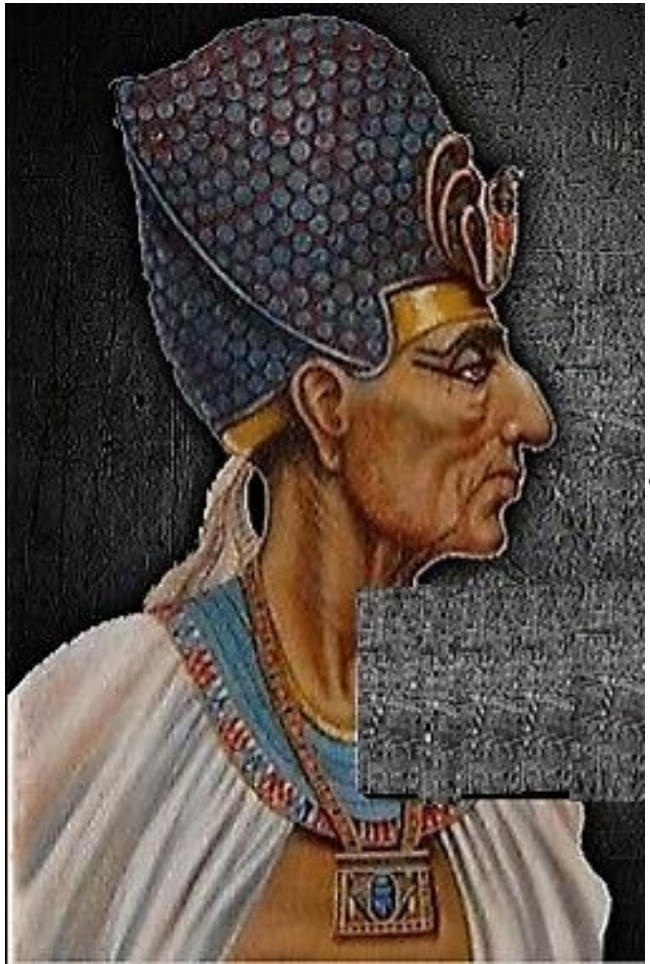

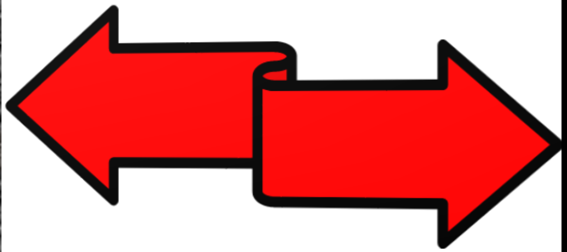

چنانچہ ہامان نہ صرف قومِ فرعون کا ایک تاریخی کردار تھا بلکہ قرآن عالیشان کے ابدی اسلوب کے مطابق ہامان "فکری ، علمی اورروحانی شعبوں یامختصراً سماجی نظام"کی انتہائی خوفناک علامت بھی ہے۔ ریاست کے تمام نظاموں میں ہامان کی حیثیت"دماغ"جیسی ہے۔

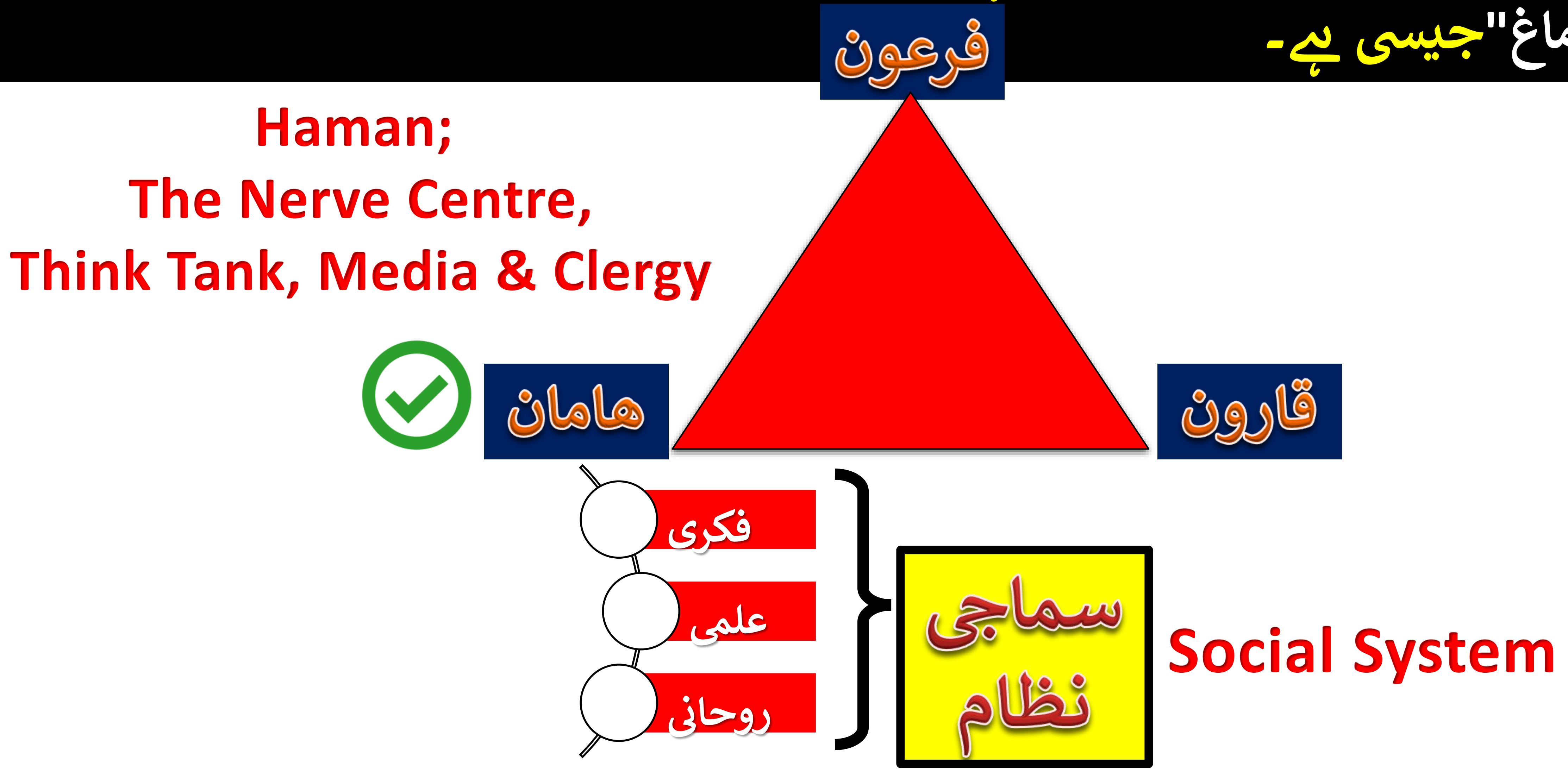

ریاست اسلامی ہو یا شیطانی، دونوں انہی تین نظاموں کا یکجان کنٹرول حاصل کر کے ہی قائم ہوتی ہیں

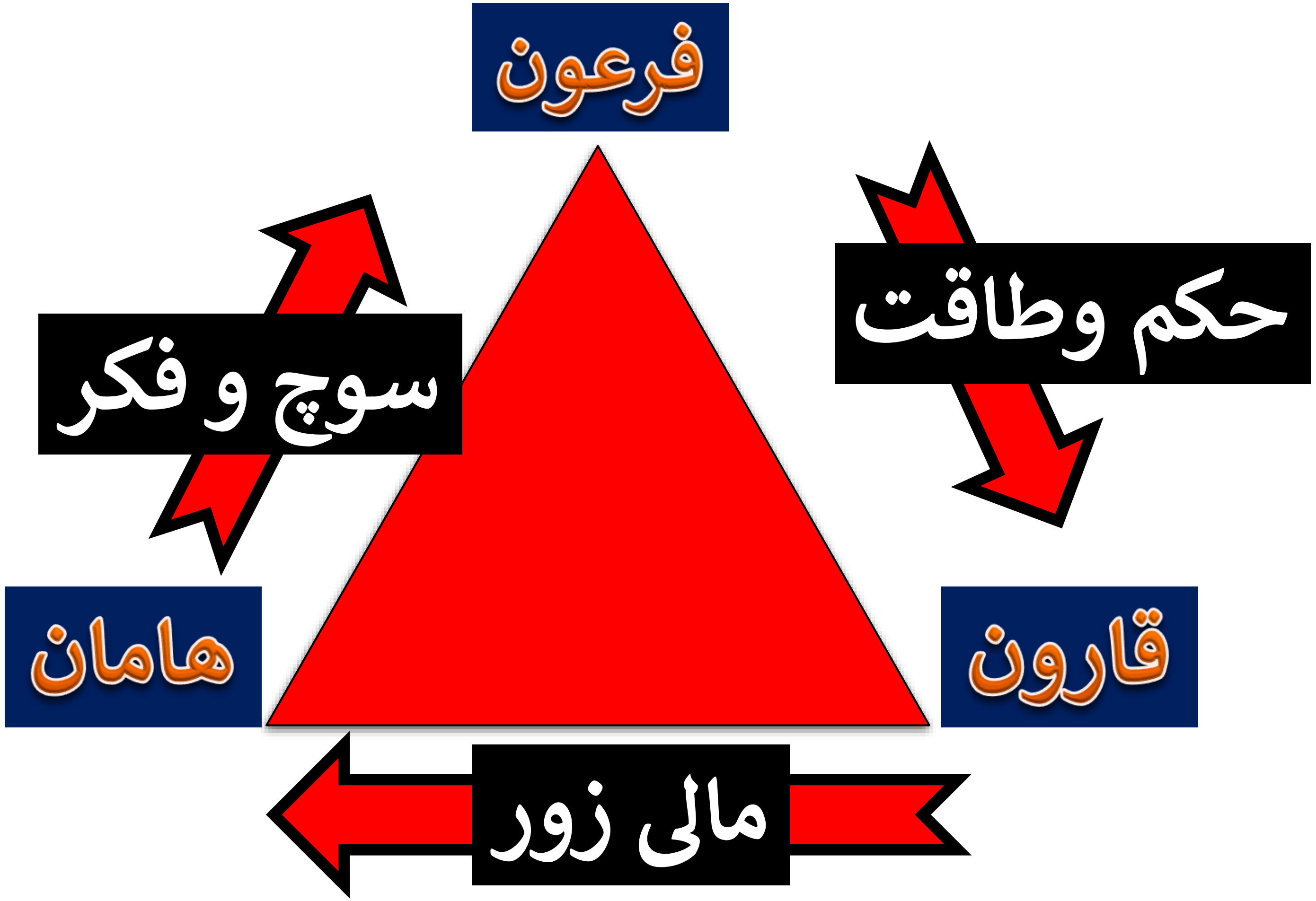

نظامِ ریاست کی تکونی اساس

ریاست کے تین آفاقی اور عصری نظام

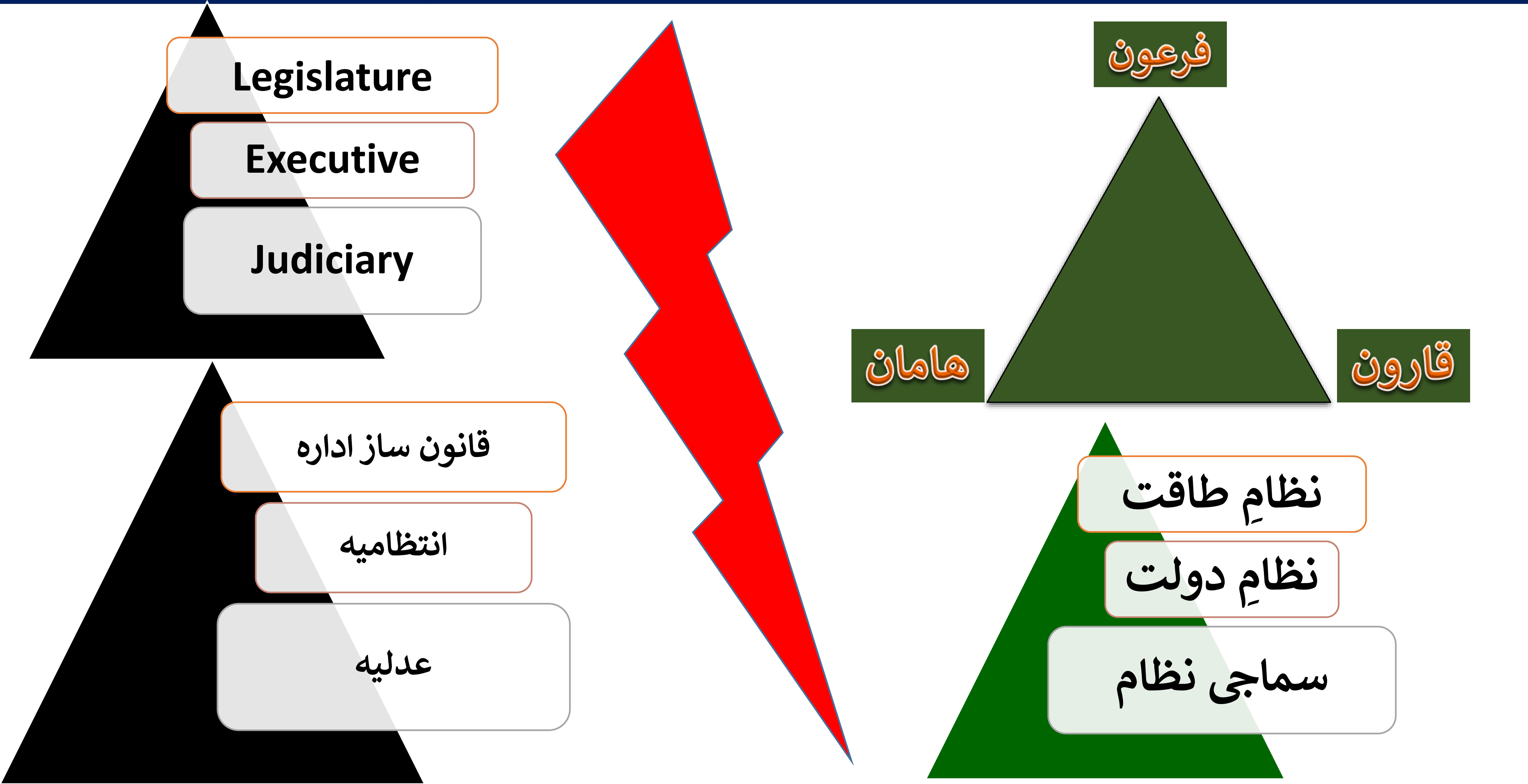

عصرِ حاضر کے تقاضاؤں سے ہے لیکن یہ خوف
ہو نہ جائے آشکارا شرعِ پیغمبرؐ کہیں،
الحذر! آئینِ پیغمبرؐ سے سو بار الحذر
حافظ ناموسِ زن، مرد آزما، مرد آفریں،
اس سے بڑھ کر اور کیا فکر و عمل کا انقلاب
پادشاہوں کی نہیں، اللہ کی ہے یہ زمیں
(ابلیس کی مجلسِ شوریٰ ۔ علامہ محمد اقبالؒ)